روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 23 مئی 2012ء یکم رجب 1433 ہجری 23 ہجرت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 119

جنت میں ازواج مطہرہ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان کو ہم ضرور ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہنے والے ہیں۔ ان میں ان کے لئے پاک بنائے ہوئے جوڑے ہوں گے اور ہم انہیں گھنے سایوں میں داخل کریں گے۔

(سورۃ النساء آیت 58)

خداتعالیٰ ہر عمل کی جزا دیتا ہے نیکی پر انعام اور بدی پر سزا دیتا ہے

قرآنی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے پردہ کا خیال رکھیں بچوں کی تربیت کریں اور دعوت الی اللہ کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب فرمودہ 19 مئی 2012ء بر موقع جلسہ سالانہ ہالینڈ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کا یہ خلاصہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

ہالینڈ کے 32 ویں جلسہ سالانہ 2012ء کے دوسرے دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ سے خطاب فرمایا۔ اس خطاب کو نشر کرنے کیلئے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی Live نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 3:10 پر ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ 3:30 بجے جلسہ گاہ زنانہ میں تشریف لائے۔ محترمہ منصورہ بٹ صاحبہ نے سورۃ احزاب کی آیات 35 اور 36 کی تلاوت کی اور محترمہ فریحہ الطاف صاحبہ نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام

فسبحان الذی اوفی الامانی

ترنم سے سنایا۔ اس کے بعد اسسٹنٹ سیکرٹری صاحبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ ہالینڈ نے ان تین طالبات کو بلایا جنہوں نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ ان خوش نصیب طالبات کو حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے میڈلز پہنائے۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے خطاب فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے کئی جگہوں پر نیکیوں کے کرنے اور اعمال صالحہ کی تلقین کی اور ان احکامات کے مطابق زندگی گزارنے والوں کو دونوں جہانوں میں انعامات کا حق دار قرار دیا ہے اور نافرمانیوں کی سزا کا بھی ذکر ہے اور اس انعام اور سزا میں مرد اور عورت کی تخصیص نہیں کی گئی۔ اس بات سے خوشی اور خوف دونوں پیدا ہوتے ہیں۔ خوف بھی پیدا ہونا چاہئے کہ اس خوف کی وجہ سے انسان ہر وقت اپنے اعمال پر نظر رکھے۔ اور خدا کی رضا پیش نظر رہے۔ احمدی مرد و عورت کو زیادہ توجہ کرنے کی ضروری ہے کہ ہم نے زمانے کے امام کو مانا ہے جس نے ہر بات کھول کھول کر بیان کر دی۔ اور ہم نے عہد بیعت میں یہ اقرار کیا ہے قرآن کریم کی تعلیم پر ہمیشہ عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم نے جو عہد بیعت کیا کہ قرآن کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریں گے۔ یہ عہد مرد اور عورت دونوں کرتے ہیں۔ ظاہری طور پر ماننا یہاں پر مقصود نہیں ہے۔ بلکہ قرآن کریم میں جو روحانی نعمتیں اور دینی تعلیمات بیان ہوئی ہیں ان کو تلاش کرنا اور پھر ان پر عمل کرنا مراد ہے۔ اور یہی ہر احمدی کو کرنا چاہئے کیونکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جو قرآن کریم کے سات سو احکامات میں ایک حکم بھی نہیں مانتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود کی جماعت کا معیار بہت بلند ہے۔ اس لئے اس معیار کو قائم رکھنے کیلئے ہر احمدی کو ہر وقت اپنے جائزے لیتے رہنا چاہئے اور اس تعلیم کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس لئے یاد رکھیں دین اور دنیا دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ ہاں دنیا دین کی خادم ہو تو ٹھیک ہے۔ شریک کے طور پر نہ ہو۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اگر جماعت کا قدم خدا کی طرف نہیں اٹھتا تو پھر جماعت بنانے کا فائدہ ہی کیا۔ اس لئے اس تعلیم کو یاد رکھیں کہ حضرت مسیح موعود ہمیں کیا بنانا چاہتے تھے۔

حضو انور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابیات رضی اللہ عنہن نے جب صحابہ رضی اللہ عنہم کو نیکیاں کرتے دیکھا تو خود بھی نیکیوں میں آگے بڑھنے والی بن گئیں۔ بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی پوچھا کہ ہمارے مرد جہاد کرتے ہیں تو ہم گھر میں ان کی ذمہ داریوں کو پورا کرتی ہیں۔ کیا ہمیں اس کا اجر ملے گا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا کہ اگر تم ان کی غیر موجودگی میں ان کے بچوں کی صحیح تربیت کرتی ہو اور گھر کی نگرانی کرتی ہو تو تمہیں اس کا اجر ملے گا۔ اس طرح عورتیں بھی ثواب اور اجر میں مردوں کے برابر ہو سکتی ہیں۔ کام الگ الگ ہیں مگر اجر دونوں کو ملتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو خدا کا خوف رکھتا ہے۔ اپنے نفس کی خواہشات سے رکتا ہے۔ دین کو دنیا پر ترجیح دیتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ پر چلتا ہے کیوں آپ علیہ السلام کا اسوہ یہی تھا کہ ہر قول فعل میں خدا کی رضا مقصود ہوتی تھی۔ خدا کی رضا کی خاطر ذاتی خواہشات سے رکتے ہوئے خدا کی غلامی کو اپناتا ہے۔ اس کیلئے اس دنیا میں بھی جنت ہے اور آخرت میں بھی جنت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عورت کے بارے میں فرمایا گیا ہے کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ لیکن ماں اگر نیک ہے۔ بچوں کی اچھی تربیت کرتی ہے۔ سچائی کے راستوں پر چلاتی ہے تو اس کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ جیسا کہ حضرت عبدالقادر جیلانی کی والدہ کی مثال ہے کہ

باقی صفحہ 11 پر

بنیادی امور
داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

1۔ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
2۔ داخلہ میٹرک/ ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا تاہم نتیجہ نکلنے سے قبل درخواست بھجوادی جائے۔
3۔ میٹرک پاس کیلئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے پاس کیلئے 19 سال ہے۔
4۔ امیدوار اپنی درخواست سادہ کاغذ پر اپنے ہاتھ سے لکھ کر بنام وکیل التعلیم تحریک جدید کو بھجوائے۔
5۔ درخواست میں امیدوار اپنا نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، تعلیم (میٹرک/ ایف اے)، مکمل پتہ، تصویر پاسپورٹ سائز اور اگر واقف نو ہے تو حوالہ نمبر ضرور تحریر کرے۔
6۔ درخواست پر امیدوار کے والد/ والدہ/ سرپرست کے دستخط ہونے بھی ضروری ہیں۔
7۔ درخواست مکرم امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور سفارش سے بھجوائیں۔
8۔ داخلہ کیلئے امیدوار کا تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میں پاس ہونا ضروری ہے۔ جس کی تاریخ کا اعلان ہو جائے گا۔
9۔ امیدوار کی طبی رپورٹ کا تسلی بخش ہونا بھی ضروری ہے۔
10۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 047-6211082 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

(وکالت تعلیم تحریک جدید ربوہ)

ضرورت نیوٹریشنسٹ

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں Nutritionist کی آسامی خالی ہے۔ جس کیلئے تعلیمی معیار M.Sc/M.Phil Nutrition مقرر کیا گیا ہے۔ خواہشمند اپنی CV تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں اور درخواست ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام، اپنے صدر صاحب/ امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

اللہ نے تجارت کو جائز اور سود کو حرام قرار دیا ہے (البقرۃ:276)

حرمت سود

آیات، احادیث، اور حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے ارشادات

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء)

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ ربوہ

مجلس مشاورت 2012ء میں ایک تجویز یہ تھی کہ لین دین اور مالی معاملات میں بعض جگہوں پر کمزوری اور عدم توجہ کی صورت اُبھر رہی ہے۔ اس بارہ میں دینی احکامات کی پابندی کرتے ہوئے خاص طور پر قولِ سدید، ایفائے عہد اور امانت اور دیانت میں بہترین نمونہ قائم رکھنا ضروری ہے۔ اسی سلسلہ میں سود اور اس کی حرمت کے بارہ میں آیات، احادیث اور اقتباسات پیش خدمت ہیں۔

آیات قرآنی

اور صدقات کو بڑھائے گا اور اللہ ہر بڑے کافر (اور) بڑے گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔

(البقرۃ:277)

اور جو تم سود کے طور پر دیتے ہو تا کہ لوگوں کے اموال میں مل کر وہ بڑھنے لگے تو اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا ہے۔ اور اللہ کی رضا چاہتے ہوئے تم جو کچھ زکوٰۃ دیتے ہو تو یہی ہیں وہ لوگ جو (اسے) بڑھانے والے ہیں۔ (الروم:40)

احادیث مبارکہ

حضرت نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کے لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا گناہ میں یہ سب برابر ہیں۔

(مشکوٰۃ کتاب البیوع باب الربوٰ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا ان میں کوئی باقی نہ رہے گا مگر سود کھانے والا ہوگا۔ اگر سود نہ کھائے تو اس کا بخار اس کو پہنچے گا۔ ایک روایت میں ہے اس کا غبار پہنچے گا۔

(مشکوٰۃ کتاب البیوع باب الربوٰ)

سودی قرضہ سے بچنے کا ایک راز

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے سامنے کسی نے ذکر کیا کہ بعض مجبوریاں ایسی ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے سودی قرضے لینے پڑ جاتے ہیں۔ تو ہم اس پر کیا کریں؟ اس پر آپ نے فرمایا کہ:

"جو خدا تعالیٰ پر توکل کرتا ہے، خدا تعالیٰ اس کا کوئی سبب پردۂ غیب سے بنا دیتا ہے۔ افسوس کہ لوگ اس راز کو نہیں سمجھتے کہ متقی کے لیے خدا تعالیٰ کبھی ایسا موقع نہیں بناتا کہ وہ سُودی قرضہ لینے پر مجبور ہو۔ یاد رکھو جیسے اور گناہ ہیں مثلاً زنا، چوری ایسے ہی یہ سُود دینا اور لینا ہے۔ کس قدر نقصان دہ یہ بات ہے کہ مال بھی گیا، حیثیت بھی گئی اور ایمان بھی گیا۔ معمولی زندگی میں ایسا کوئی امر ہی نہیں کہ جس پر اتنا خرچ ہو جو انسان سودی قرضہ لینے پر مجبور ہو۔ مثلاً نکاح ہے اس میں کوئی خرچ نہیں۔ طرفین نے قبول کیا اور نکاح ہو گیا۔ بعد ازاں ولیمہ سنت ہے۔ سو اگر اس کی استطاعت بھی نہیں تو یہ بھی معاف ہے۔ انسان اگر کفایت شعاری سے کام لے تو اس کا کوئی بھی نقصان نہیں ہوتا۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ لوگ اپنی نفسانی خواہشوں اور عارضی خوشیوں کیلئے خدا تعالیٰ کو ناراض کر لیتے ہیں"۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 434)

سودی روپیہ اور ذاتی تصرف

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

"سود کا روپیہ ذاتی تصرف کے واسطے ناجائز ہے لیکن خدا کے واسطے کوئی شئے حرام نہیں۔ خدا کے کام میں جو مال خرچ کیا جائے وہ حرام نہیں ہے اس کی مثال اس طرح سے ہے کہ گولی بارود کا چلانا کیسا ہی ناجائز اور گناہ ہو لیکن جو شخص اسے ایک جانی دشمن پر مقابلہ کے واسطے نہیں چلاتا وہ قریب ہے کہ خود ہلاک ہو جائے۔ کیا خدا نے نہیں فرمایا کہ تین دن کے بھوکے کے واسطے سؤر بھی حرام نہیں بلکہ حلال ہے۔ پس سود کا مال اگر ہم خدا کے لئے لگائیں تو پھر کیوں کر گناہ ہو سکتا ہے اس میں مخلوق کا حصہ نہیں لیکن اعلاء کلمہ (۔) میں اور (۔) کی جان بچانے کے لئے اس کا خرچ کرنا ہم اطمینان اور ثلج قلب سے کہتے ہیں کہ یہ بھی فلا اثم علیہ میں داخل ہے یہ ایک استثناء ہے۔ اشاعت (۔) کے واسطے ہزاروں حاجتیں ایسی پڑتی ہیں جن میں مال کی ضرورت ہے۔"

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 1 صفحہ 770)

اللہ تعالیٰ مومن کا متکفل ہو جاتا ہے

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

"ہمارے نزدیک سودی روپیہ لینا اور دینا دونوں حرام ہیں مومن وہ ہوتے ہیں جو اپنے ایمان پر قائم ہوں اللہ تعالیٰ ان کا خود متولی اور متکفل ہو جاتا ہے۔"

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 1 صفحہ 767)

سود کے بدنتائج

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا (البقرۃ:276) کمانے کی صورتوں میں سے ایک صورت کمانے کی جہاد کی بہت بھاری دشمن ہے اور وہ سود ہے۔ ربٰوا کے بہت ہی خطرناک نتائج میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں۔ سود خواروں کے اخلاق ایسے خراب ہوتے ہیں کہ ایک سود خوار کے آگے میں نے ایک فقیر کے لیے سفارش کی تو وہ کہنے لگے کہ پانچ روپے میں دے تو دوں گا مگر میرے پاس رہتے تو سو برس میں سود در سود سے سوا لاکھ ہو جاتا۔" (حقائق الفرقان جلد 1 صفحہ 430)

نفع ہی نفع صرف اللہ کی صفت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ نے اپنے لیے یہ بات خاص کر چھوڑی ہے کہ جب بندہ اس سے لین دین کرتا ہے تو نفع ہی نفع حاصل کرتا ہے۔ چونکہ سود بھی ایک قسم کا نفع ہے جس میں نفع ہی نفع ہوتا ہے، نقصان نہیں ہوتا۔ اس لیے خدا تعالیٰ نے اس فعل کو اپنے لیے خالص کرنے کے لیے بندوں کو منع کر دیا ہے کہ وہ سود نہ لیں۔ یہ خدا تعالیٰ کی ہی صفت ہے کہ وہ نفع ہی نفع دیتا ہے۔ پس جب خدا کو اتنی غیرت ہے کہ اس نے بندوں کو اس قسم کے لین دین سے بھی منع کر دیا ہے تاکہ یہ صرف خدا ہی کی خصوصیت رہے، حالانکہ بندوں کا فعل خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں بہت ہی حقیر اور لاشے ہے اور اکثر دفعہ سود کی بجائے نقصان اُٹھانا پڑتا ہے، تاہم خدا تعالیٰ نے اس کو پسند نہیں کیا۔ پس وہ جو اس کی رضا کے لیے کچھ خرچ کرتا ہے کبھی نقصان نہیں اٹھاتا۔"

(خطبات محمود جلد 5 صفحہ 234)

نظام زکوٰۃ کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"سود سے اقتصادی غلامی پیدا ہوتی ہے اور اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کے نظام کو جاری کیا ہے۔ جس طرح سود بنی نوع انسان کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑنے کا ایک عظیم منصوبہ ہے اسی طرح نظام زکوٰۃ اس اقتصادی غلامی کی زنجیروں کو کاٹنے کا ایک عظیم حربہ ہے۔"

(خطبات ناصر جلد 2 صفحہ 731)

سود امن کی بربادی کا باعث ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"سود کی وجہ سے معاشرے کا امن کس طرح برباد ہو رہا ہے۔ جو غریب ہے وہ غربت کی چکی میں پستا چلا جاتا ہے۔ لینے والا اس سود کے پیسے سے اپنی تجوریاں بھر رہا ہوتا ہے۔ اور بظاہر بے تحاشا پیسہ کمانے والا جو شخص ہے وہ اپنے خزانے بھر رہا ہوتا ہے، لیکن دل کا چین اور سکون ان میں نہیں ہوتا۔ کئی لوگ ہیں جو لکھتے ہیں اور کہتے ہیں بلکہ پاکستان میں میں نے دیکھے بھی ہیں کہ پیسوں کے باوجود راتوں کی نیندیں اڑ جاتی ہیں۔ تو یہ عموماً سود ہی ہے جس نے ایک ملک کے معاشرے میں ملکی سطح پر بھی انفرادی سطح پر بھی پیسے کو ایک خاص طبقے کے گرد منتقل کر دیا ہے، ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ اور عموماً امیر ملکوں میں بھی جہاں بظاہر اچھے حالات ہیں، اسی سود کی وجہ سے تقریباً ہر شخص یا اکثریت قرض کی دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں۔ اس کو محسوس نہیں کرتے اور اپنی زندگی میں اس سے باہر نہیں نکل سکتے۔"

(خطبات مسرور جلد 5 صفحہ 242)

بنفس نفیس خدمت

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی بیان کرتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود اکرام ضیف کی نہ صرف تاکید فرمایا کرتے بلکہ عملاً اس کا سبق دیا کرتے۔ بارہا ایسا ہوا کہ جب کوئی مہمان آیا۔ تو آپ بنفس نفیس اس کے لئے موسم کے لحاظ سے چائے یا لسی وغیرہ خود اٹھا کر بے تکلفی سے آتے اور اصرار کر کے پلایا۔ ایسا بھی ہوتا کہ کوئی دوست قادیان سے ایام اقامت پورے کر کے رخصت ہوتا تو آپ اس کے لئے راستہ کے لئے ناشتہ وغیرہ لے کر آ جاتے۔ یا موسم کے لحاظ سے دودھ وغیرہ لے کر آتے۔

(الحکم قادیان 7 مارچ 1940ء)

محمد طاہر ندیم صاحب۔عربی ڈیسک یو۔کے

مصالح العرب۔عرب اور احمدیت

﴿قسط نمبر 39﴾

غیر ملکیوں کو عربی زبان سکھانے کے لئے دمشق یونیورسٹی کے تحت ایک انسٹیٹیوٹ کھولا گیا ہے۔ یونیورسٹی میں داخلہ سے قبل ہم نے اس انسٹیٹیوٹ میں داخلہ لینے کی کوشش کی تو ہمیں اس کی آخری کلاس میں داخلہ ملا۔اس کلاس میں بعض اوقات ہماری ٹیچر گھر سے کسی موضوع پر چند فقرات لکھ کرلانے کے لئے کہتی تھی۔ایک دن کسی موضوع پر خاکسار نے ایک صفحہ لکھا جس کو پڑھنے کے بعد ٹیچر نے بڑا دلچسپ تبصرہ کیا، کہنے لگی کہ ’’یہاں تو یونیورسٹی کے طالبعلم ایسا نہیں لکھ سکتے، مَیں تمہیں یہاں استاد لگوا دوں گی۔‘‘ گوکہ اس انسٹیٹیوٹ کا تو کوئی خاص معیار نہیں تھا اور شاید ٹیچر کی اس بات میں مبالغہ بھی تھا پھر بھی اس کے یہ الفاظ میرے لئے بہت حوصلہ افزا ثابت ہوئے۔

حکومتی انسٹیٹیوٹ میں چونکہ طالبعلموں کی اکثریت یورپ اور امریکا سے تھی، اور ان دنوں چیچنیا کے مسلمان لیڈر رودوایف کی رشیا کے ساتھ ٹکر کا ذکر زبان زد عام تھا جس کی بناء پر ان غیر ملکی طالبعلموں کی طرف سے دین پر اکثر اعتراضات ہوتے رہتے تھے جن کا جواب کبھی کبھی استاد صاحب بھی دے دیتے تھے تاہم اکثر اوقات ہم مربیان میں سے کوئی نہ کوئی صحیح نقطہ نظر پیش کر کے اس کا جواب دینے کی کوشش کرتا۔ہماری کلاس میں ادھیڑ عمر کی ایک ترک مسلمان خاتون بھی تھیں جن کا خاوند ایک مصری بزنس مین تھا اس لئے ان کو عامیہ زبان تو آتی تھی لیکن فصحیٰ سیکھنے کے لئے انسٹیٹیوٹ میں داخلہ لیا تھا۔یہ خاتون ایک شدت پسند مسلمان تھی جس کا پتہ اس بات سے بھی چلتا ہے کہ جس دن دودایف مارا گیا اس نے روتے ہوئے ٹیچر سے کہا کہ آج کا دن کوئی معمولی دن نہیں ہے اور دودایف کے بارہ میں آپ کو کچھ کہنا چاہئے۔ٹیچر نے خود تو کچھ نہ کہا تاہم انہیں اجازت دے دی کہ آپ جو کہنا چاہتی ہیں سب کے سامنے آکر کہہ لیں۔بہرحال انہوں نے جو کہنا تھا کہا اس کا غیر ملکی طلباء پر یہ اثر ہوا کہ ان میں سے کئی ان کی تقریر کے دوران ہی واک آؤٹ کر گئے۔

بہرحال دین پر مغربی طلباء کے اعتراضات کے جوابات اور صحیح دینی تعلیم پیش کرنے کی وجہ سے یہ خاتون ہمارا بہت احترام کرتی تھی اور اس نے کئی دفعہ کہا کہ آپ میرے بیٹوں کی طرح ہیں۔جب ہم اس انسٹیٹیوٹ سے فارغ ہوئے تو آخری دن مکرم داؤد احمد عابد صاحب نے انہیں بتا دیا کہ ہمارا تعلق جماعت احمدیہ سے ہے۔یہ بتانا تھا کہ وہ ایک لمحہ کے لئے بالکل سکتہ میں آگئیں، پھر اس طرح رونے لگیں جیسے ان کے کسی قریبی رشتہ دار کی وفات ہوگئی ہو۔پھر یوں گویا ہوئیں: مجھے آج شدید دھچکا لگا ہے، آپ سب اتنے اچھے ہیں، دین کا دفاع کرتے ہیں، اس لئے میرے دل میں آپ کا بہت زیادہ احترام ہے۔کاش کہ آپ لوگ احمدی نہ ہوتے۔کاش آپ مجھے یہ نہ ہی بتاتے۔ میں مرزا غلام احمد صاحب کو ایک بڑا عالم مان سکتی ہوں، ایک ولی اللہ بھی مان سکتی ہوں، لیکن ان کو ایک نبی نہیں مان سکتی۔ہم نے ان کے جذبات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کو یہی جواب دیا کہ ہم میں اگر کوئی اچھائی آپ کو نظر آتی ہے تو یہ حضرت مسیح موعود کو ماننے کی وجہ سے ہی پیدا ہوئی ہے۔

لقاء مع العرب کا کردار

لقاء مع العرب کی ابتداء ہوئی تو اس وقت MTA کی نشریات عرب دنیا میں ’’یوٹیل ساٹ‘‘ (Eutelsat) کے ذریعہ دیگر عربی چینلز کے ساتھ ہی دیکھی جاسکتی تھیں۔اس لئے احمدیوں کے ساتھ ساتھ غیر احمدی شامی عربوں میں بھی لقاء مع العرب ایک مقبول پروگرام بن گیا تھا۔اس وقت وہاں ڈش لگانے والے حضرات ڈش سیٹ کر کے اس پر آنے والے چینلز کی فریکوینسی اور ان کے نام پر مشتمل ایک لسٹ بھی دیتے تھے تا کہ لوگ اپنی پسند کا چینل سہولت سے لگا سکیں۔ہمارے ایک احمدی بھائی نے بتایا کہ جب انہوں نے ڈش لگانے والے سے یہ کہا کہ انہیں عربی چینلز کے علاوہ MTA کی فریکوینسی بھی سیٹ کر کے دیں تو ڈش لگانے والے نے تھوڑی تفصیل پوچھنے کے بعد کہا کہ مجھے سمجھ آگئی ہے یہ وہی چینل ہے جس پر اکثر سفید پگڑی اور نورانی چہرے والے ایک بزرگ نظر آتے ہیں۔ہم ڈش لگانے والوں کے درمیان یہ چینل ’’......چینل‘‘ کے نام سے مشہور ہے۔

ان دنوں میں جبکہ ہم حکومتی انسٹیٹیوٹ میں پڑھ رہے تھے ایک دن مکرم محمد احمد نعیم صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے کسی خطبہ سے ایک اقتباس کا ترجمہ کیا اور اپنے استاد مکرم عرفان المصری صاحب کو زبان کی اصلاح و تحسین کے لئے دکھایا۔مکرم نعیم صاحب نے پہلی لائن میں لکھا تھا کہ قال حضرۃ مرزا طاہر احمد اور آگے اقتباس کا ترجمہ تھا۔ابھی انہوں نے حضور کا نام ہی پڑھا تھا کہ استاد عرفان نے بے ساختہ کہہ دیا حضرت مرزا طاہر احمد الخلیفۃ الرابع۔مکرم نعیم صاحب نے بہت حیرانی کے عالم میں ان سے پوچھا کہ آپ ان کو کیسے جانتے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ وہ لقاء مع العرب بڑی باقاعدگی سے دیکھتے تھے لیکن اب نہ جانے یہ چینل کہاں چلا گیا ہے۔ دراصل کچھ عرصہ کے بعد MTA کسی اور سیٹلائیٹ پر شفٹ ہو گیا تھا اور شام میں بڑی ڈش کے بغیر اس کو دیکھنا ممکن نہ رہا تھا۔

عربوں کی کئی خصوصیات ایسی ہیں جن میں ان کا ثانی کوئی نہیں۔ ان میں سے ایک ان کی قوت حافظہ ہے۔ اس کی دو مثالیں جو ہمارے کلاس فیلوز میں ہمیں نظر آئیں پیش خدمت ہیں۔

ہمارے ایک عرب کلاس فیلو کا امتحان کے لئے تیاری کا یہ طریق تھا کہ کتاب کے ہر باب کے اہم نکات کو شعر میں ڈھال کر لکھ لیتا تھا اور پھر امتحان میں ان شعروں کی بناء پر تمام مضمون بیان کر دیتا تھا۔

اسی طرح ایک اور دوست کا بلا کا حافظہ تھا۔ ایک دن جبکہ ایک بہت ہی مشکل مضمون کا پیپر تھا ہم نے اس سے کسی نکتہ کی وضاحت چاہی تو انہوں نے بتایا کہ مجھے یہ تو معلوم نہیں کہ اس کی کیا تفصیل و شرح ہے ہاں اگر آپ کو کتاب کی نص مطلوب ہے تو میں سنائے دیتا ہوں کیونکہ میں نے شروع سے لے کر تقریباً صفحہ نمبر 200 تک کتاب حفظ کی ہوئی ہے۔

بعض مخلصین کا ذکر خیر

دمشق میں تمام احمدی احباب خدا کے فضل سے مخلص تھے۔کئی بزرگ بعض اوقات کافی فاصلہ طے کر کے صرف ہم سے ملنے اور جماعت کی خبریں سننے آتے تھے۔ان میں سے سرفہرست مکرم ابونعیم صاحب تھے۔ ان کا گھر پہاڑ کے اوپر تھا اور وہ بڑھاپے کے باوجود ہفتہ عشرہ میں ایک بار ضرور ہم سے ملنے آجاتے تھے۔خلافت سے ان کی محبت کا عجیب رنگ تھا، کئی دفعہ لفظ ساتھ نہ دیتے تھے اور آنکھیں اور ان سے ٹپکنے والے آنسو دل کی بات کہہ جاتے تھے۔شاید ان کی یہ سچی محبت اور اخلاص ہی تھا کہ باوجود نامساعد حالات کے اللہ تعالیٰ نے ان کی وفات سے قبل انہیں 2005ء میں جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت اور خلیفہ وقت سے ملاقات کا شرف عطا فرما دیا۔

اسی طرح ایک پرانے مخلص دوست ابوسلیم صاحب تھے جن کی ہمارے شام کے قیام کے دوران ہی وفات ہوگئی تھی۔ یہ دوست ایک دفعہ ہم سے ملنے کے بعد دوبارہ باوجود ضعیف العمری کے سخت سردی میں نجانے کتنی دور سے ہمیں شرح ابن عقیل کی دو جلدیں دینے کے لئے تشریف لائے کہ شاید یہ ہماری پڑھائی میں مفید ثابت ہوں۔

مکرم سامی قزق صاحب

مکرم سامی قزق صاحب فلسطین کے ایک مخلص احمدی مکرم خضر قزق صاحب کے بیٹے تھے۔ مالی کشائش کے ساتھ ساتھ گو ان کی اہلیہ بھی دمشق کے پرانے مخلص احمدی کی بیٹی تھیں لیکن وہ احمدیت سے برگشتہ ہوچکی تھیں اور ان کے ساتھ ساری اولاد بھی احمدیت سے بہت دور تھی۔کئی دفعہ یہ ذکر کر کے بہت غمگین ہوجایا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ افسوس، میں اپنے گھر میں اکیلا احمدی ہوں۔

دمشق میں ہم ان کے گھر واقع محلّہ رکن الدین ہی آکر ٹھہرے تھے جس کا یہ معمولی کرایہ لیتے تھے۔

ہمارے توجہ دلانے پر 1996ء کے جلسہ برطانیہ میں شمولیت کے لئے تین افراد پر مشتمل ایک وفد شام سے بھی روانہ ہوا جس میں مکرم نذیر المرادنی صاحب سابق امیر جماعت شام، مکرم عمار المسکی صاحب اور مکرم سامی قزق صاحب شامل تھے۔

مکرم سامی قزق صاحب احمدی تو تھے لیکن زندگی کا بیشتر حصہ جماعت اور نظام جماعت سے دوری میں ہی گزار دیا تھا اس لئے جلسہ کے بارہ میں ان کے ذہن میں کوئی تصور نہیں تھا۔جلسہ پر روانگی سے قبل ایک دن کچھ دوستوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ مکرم مسلم الدروبی صاحب نے انہیں کہا کہ آپ کو وہاں جا کر ایک عجیب خوشی اور انبساط کا احساس ہوگا۔

ادھر ہم نے بھی عربک ڈیسک کو ان کے آنے کی اطلاع دے دی تھی۔لیکن ہوا یوں کہ ان کے اسلام آباد پہنچنے کی خبر عربک ڈیسک کے ممبران کو نہ ہوئی اور جلسہ کی انتظامیہ نے انہیں عام انتظام کے تحت ایک خیمہ میں جگہ دی۔ایک تو انہیں خیمہ میں سونے کی عادت نہیں تھی اس پر مستزاد یہ کہ نماز کے بعد ان کے جوتے کا ایک پاؤں تبدیل ہوگیا اور بظاہر ان کے پاس بازار جانے اور نیا جوتا خریدنے کا بھی کوئی امکان نہیں تھا کیونکہ ابھی تک ان کا رابطہ عربک ڈیسک سے بھی نہیں ہوا تھا۔گو انہیں کچھ دیر تک سوٹ کے ساتھ وہی عجیب وغریب جوتا پہننا پڑا لیکن اس کے بعد کے حالات نے ان کی کایا پلٹ دی۔ہوا یوں کہ عربک ڈیسک کو جب معلوم ہوا تو انہوں نے فوراً ان کو دیگر عرب برادران کے ساتھ ان کی مخصوص رہائش گاہ پر منتقل کر دیا جہاں اپنے فلسطینی بھائیوں سے مل کر ان کو سب کچھ بھول گیا۔اگلے دن جلسہ کی انتظامیہ کا ایک کارکن ایک ڈبے میں کچھ جوتے لئے ان کے کمرے میں بھی آیا اور پوچھا کہ کسی کا جوتا وغیرہ اگر گم ہوا ہو تو بتائیں۔محترم سامی قزق صاحب یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ ان کا تبدیل ہونے والا جوتا اس میں موجود تھا۔وہ کہتے تھے کہ میں سوچ نہیں سکتا کہ اتنے بڑے مجمع میں تبدیل ہونے والا جوتا

اتنی آسانی سے مل سکتا ہے۔

یہ بظاہر بہت معمولی سا واقعہ ہے لیکن ان کے ایمان میں غیر معمولی اضافہ کا سبب بنا۔ اس واقعہ سے نظام جماعت کی عظمت و افادیت بھی کھل کے سامنے آجاتی ہے اور جلسہ کے ہر شعبہ کی ظاہری اغراض ومقاصد کے علاوہ اس کی بعض پوشیدہ حکمتوں پر بھی روشنی پڑتی ہے۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دیگر عرب احباب کی طرح ان تین شامی احمدیوں کے ساتھ بھی نہایت محبت اور شفقت کا سلوک فرمایا، جس سے ان کے اخلاص کا درخت شیریں اثمار سے لدگیا۔ چنانچہ جب محترم سامی قزق صاحب واپس دمشق تشریف لائے تو ایک عجیب پرجوش انداز میں کہنے لگے: خدا کی قسم مجھ پر حرام ہے کہ آج کے بعد مکان کے کرائے کے طور پر میں آپ سے ایک پیسہ بھی وصول کروں۔ مجھے تو جماعت کا پتہ ہی اب چلا ہے۔

لہٰذا اس کے بعد ہم ان کے فلیٹ میں 2000ء تک رہے لیکن انہوں نے ہم سے کبھی کرایہ نہ لیا۔

اسی سال ہم چار مربیان کو دمشق یونیورسٹی میں اپنی تعلیم کے سلسلہ میں آٹھ ہزار ڈالر کی خطیر رقم کی فوری ضرورت پڑ گئی، اور اس کے لئے ہمارے پاس صرف ایک دن تھا۔ متعدد احباب سے رابطہ کرنے کے بعد جب ان سے پوچھا گیا تو انہوں نے فوراً کہا کہ چار ہزار ڈالرز کے برابر رقم تو میرے گھر میں موجود ہے باقی کل صبح بنک سے نکلوا دوں گا۔ چنانچہ اگلے دن ہمیں وقت پر مطلوبہ رقم مل گئی۔ بعد میں جب مرکز سے ہمارے اکاؤنٹ میں یہ رقم ٹرانسفر ہوئی تو ہم نے محترم سامی قزق صاحب کو بلایا اور ان سے پوچھا کہ وہ اپنی رقم ڈالرز میں لینا پسند کریں گے یا سیرین کرنسی میں؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے تو آپ سے کوئی رقم نہیں لینی۔ میں نے تو وہ رقم بیت الفتوح میں چندے کے طور پر دی تھی۔ آپ نے اگست 2008ء میں وفات پائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو غریق رحمت فرمائے۔ آمین

مکرم محمد الشوا صاحب

مکرم محمد الشوا صاحب 1924ء میں دمشق میں پیدا ہوئے اور 1950ء میں ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی اور پھر تمام عمر وکالت کے شعبہ سے منسلک رہے۔ جس میں بار کونسل کے چیئرمین بھی رہے۔

آپ ایک منجھے ہوئے وکیل تھے۔ شروع شروع میں ہمارے گھر میں فون کی سہولت موجود نہ تھی اور پاکستان فون یا فیکس کرنے کیلئے بازار جانا پڑتا تھا، مکرم محمد الشوا صاحب کا مکان ہمارے گھر سے کچھ فاصلے پر تھا۔ ان کے گھر میں فون بھی تھا اور فیکس بھی۔ انہوں نے خود آکر اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کی پیشکش کی اور ہمارے اصرار پر یہ طے پایا کہ ہم بل ادا کرنے کی شرط کے ساتھ ان کا فون اور فیکس حسب ضرورت استعمال کر لیا کریں گے۔

باوجود اپنی مصروفیت کے انہیں اس بات کا بہت خیال رہتا تھا کہ نہ صرف ہم سیریا میں رہ کر زیادہ سے زیادہ عربی زبان سیکھیں بلکہ اس کا صحیح تلفظ ادا کرنا بھی ہمیں آنا چاہئے۔ اس لئے اکثر اوقات مجالس میں باتوں کے دوران احباب کو متنبہ کیا کرتے تھے کہ وہ اچھی فصحیٰ عربی بولیں تا کہ ہم لوگ مستفید ہوسکیں۔ اسی طرح جب ہم بولتے تھے تو جہاں تصحیح کی ضرورت ہوتی ہمیں بتادیا کرتے تھے اور جہاں تلفظ کی غلطی ہوتی تھی وہیں اس کی بھی درستگی فرما دیتے تھے۔ بلکہ انہوں نے ہمیں تلفظ درست کرنے کے لئے اس قدر وقت دیا کہ کچھ عرصہ کے لئے روزانہ ہم ان کے سامنے بلند آواز سے کوئی کتاب پڑھتے اور وہ ہر لفظ کو غور سے سن کر اس کا صحیح تلفظ ہمیں بتاتے تھے۔

اسی طرح جب بھی انہیں کوئی پڑھا لکھا شخص ملتا جس کے پاس وقت ہوتا تو فصحیٰ عربی کی بول چال کی پریکٹس کے لئے اسے ہمارے پاس بھیج دیتے۔ ان میں سے ایک دوست بہت ہی قابل آدمی تھا اور ہم نے اپنے عرصہ قیام میں اس سے بہت فائدہ اٹھایا۔ محترم الشواء صاحب کی وفات 14 اکتوبر 2009ء کو ہوئی۔ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ آمین

مکرم محمد اکرم الشوا

آپ مکرم محمد الشوا صاحب کے بیٹے تھے تقریباً روزانہ ہی اپنے بچوں کو لے کر ہمارے گھر تشریف لاتے تھے اور بچوں سے کہتے کہ فلاں سوال پوچھ لو۔ یوں ہماری بولنے کی پریکٹس ہوتی رہتی تھی۔ اکثر اپنی گاڑی پر ہمیں سیر کو بھی لے جاتے تھے۔

ان کے برین میں ٹیومر تھا جس کا بیرون ملک سے آپریشن بھی کروالیا تھا لیکن اس کے باوجود ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ یہ چند ماہ کے مہمان ہیں۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں لکھا تو حضور نے فرمایا کہ اگر آپریشن نہ کرواتے تو علاج کا زیادہ فائدہ ہوسکتا تھا بہرحال حضور نے ان کا ہومیو پیتھی علاج شروع فرمایا جس کی وجہ سے ایک دفعہ جب چیک اپ کے لئے گئے تو ڈاکٹرز رپورٹس دیکھ کر حیران رہ گئے کہ برین میں آپریشن کا نشان تک مٹ گیا تھا۔ بہر حال اس علاج کے بعد چند ماہ کی بجائے آپ تقریباً دو سال زندہ رہے اور بالآخر بیماری کے شدید حملہ کی وجہ سے شاید 45 سال کی عمر میں ہی اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

مکرم نذیر المرادنی صاحب

آپ محترم منیر الحصنی صاحب کی وفات کے بعد شام کے امیر مقرر ہوئے لیکن 1989ء میں جماعت پر پابندیاں لگ گئیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ اب آپ تالیف وتصنیف کی طرف توجہ دیں۔ چنانچہ مکرم نذیر المرادنی صاحب نے متعدد اختلافی موضوعات پر کئی کتابیں لکھیں جو وہاں پر شائع بھی ہوگئیں۔

آپ کو بھی 1996ء کے جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت کی توفیق ملی۔ آپ اس جلسہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ بتائے ہوئے بعض لمحات کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

حضور نے ملاقات میں معانقہ کا شرف بخشا اور مجھے ایسے لگا جیسے مجھ سے زیادہ شدت کے ساتھ حضور انور مجھے اپنے سینے سے لگا رہے تھے۔ پھر حضور نے فرمایا: آپ نے آنے میں کافی دیر کی، آپ کو تو کافی عرصہ پہلے آجانا چاہئے تھا۔

جلسہ کے بعد حضور انور نے ایک دعوت میں ہمیں بھی مدعو فرمایا۔ میں جا کر ایک کرسی پر بیٹھنے لگا تو مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے بتایا کہ حضور انور نے آپ کو مرکزی ٹیبل پر بیٹھنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ جب حضور انور تشریف لائے اور کھانا شروع ہوا تو میرے دل میں خیال گزرا کہ حضور انور کے چہرہ مبارک کو دیکھ کر اپنی آنکھیں ٹھنڈی کروں، لیکن جب میں نے دیکھنے کے لئے نظریں اٹھائیں تو دیکھا کہ حضور انور میری طرف ہی دیکھ رہے تھے۔

واپسی سے قبل ہم نے چاہا کہ حضور انور سے الوداعی ملاقات ہوجائے۔ ہمیں پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ حضور انور اس وقت پروگرام ''لقاء مع العرب'' میں تشریف فرما ہیں تاہم میں حضور انور کی خدمت میں عرض کئے دیتا ہوں۔ حضور انور کو اطلاع ہوئی تو حضور خود باہر تشریف لائے، معانقہ کا شرف بخشا اور ہمیں پروگرام میں لے گئے۔ اور خود اپنے دفتر سے جگ میں امرود کا جوس لے کر تشریف لائے۔ میں سراپا حیرت بنا سوچ رہا تھا کہ یہ کتنا عظیم انسان ہے جو اپنے ادنیٰ خدام کو بھی اس قدر پیار اور شفقت کے ساتھ نواز رہا ہے کہ ایک گلاس ختم ہوتا ہے تو وہ آگے بڑھ کر اس کے گلاس میں اور جوس ڈال دیتا ہے۔

قافلے لے چلا ہوں یادوں کے

ہمیں سیریا سے 1999ء اور 2000ء کے جلسہ سالانہ یو۔کے میں شرکت کی توفیق ملی۔ 2000ء میں ہی ہماری پڑھائی مکمل ہوگئی اور اس کے بعد پاکستان واپس جانے کا ارشاد ہوا۔ اس لحاظ سے بظاہر یہ خلیفۂ وقت سے ملنے کا آخری موقع تھا۔ انہی جذبات کو خاکسار نے ٹوٹے پھوٹے شعروں کی صورت میں حضور انور کی خدمت میں پیش کردیا۔ میرا خیال تھا کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے اس کا جواب مجھے شاید پاکستان میں ہی ارسال کیا جائے گا لیکن اگلے دن ہی محترم منیر جاوید صاحب نے بتایا کہ حضور انور نے آپ کی نظم کو پسند فرمایا ہے۔ پھر جب مجھے حضور انور کی طرف سے تحریری جواب ملا تو عمومی طور پر پسندیدگی کے اظہار کے ساتھ حضور انور نے فرمایا تھا کہ ''یہ شعر بہت عمدہ ہے''

قافلے لے چلا ہوں یادوں کے
مجھ سے تنہا سفر نہیں ہوتا

ازاں بعد جب چند ماہ بعد یہ نظم رسالہ خالد میں چھپی اور حضور انور کی نظر سے گزری تو حضور کی طرف سے دوبارہ حوصلہ افزائی کا خط موصول ہوا جس میں حضور انور نے ایک شعر کی تصحیح فرما کر اس عاجز غلام کو نواز دیا۔

2001ء میں خاکسار کی تقرری عربک ڈیسک میں ہوگئی اور اس وقت سے آج تک خدا تعالیٰ کے فضل سے مفوضہ امور کی انجام دہی کی توفیق مل رہی ہے۔ الحمدللہ۔

مکرم محمد احمد نعیم صاحب کی تقرری جامعہ احمدیہ یوکے میں 2006ء میں ہوئی، بعد میں دسمبر 2008ء میں آپ کا تبادلہ عربک ڈیسک میں ہوگیا۔

دیگر دوساتھیوں میں سے مکرم داؤد احمد عابد صاحب جامعہ احمدیہ سیرالیون کے پرنسپل کی حیثیت سے خدمت بجالانے کے بعد آج کل جامعہ احمدیہ یوکے میں بطور استاد خدمات بجالا رہے ہیں جبکہ مکرم نوید احمد سعید صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ میں عربی ادب کی تدریس کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔

خلیج کا بحران

2 اگست 1990ء کو عراق کے کویت پر حملے سے ارض عرب پر ایک ایسی جنگ کی ابتدا ہوئی جس کا نتیجہ آج یہ ہے کہ استعماری طاقتوں کا اثر و نفوذ ان ممالک میں پہلے سے کہیں بڑھ گیا ہے، ان ممالک کے قدرتی وسائل اور دولت کو بری طرح لوٹا گیا اور آج تک لوٹا جا رہا ہے، عراق اس آگ میں جل کر راکھ ہو گیا ہے اور ہنستے بستے لوگ آج لقمۂ عیش اور مسکن وماویٰ کی تلاش میں سرگرداں ہیں۔

اس جنگ میں شروع سے لے کر آج تک متعدد عرب اور اسلامی ممالک ایک فریق کی

حیثیت سے ایک مسلمان ملک کا ساتھ دیتے ہوئے دوسرے مسلمان ملک اور اس کے معصوم عوام کے خلاف کارروائیوں میں شریک رہے ہیں۔ جلسہ جلوس، مظاہرات، جلاؤ گھیراؤ، جملے بازیاں اور بالآخر خودکش دھماکوں جیسے واقعات روزمرہ کا معمول ہوگیا۔

ایسے میں صرف ایک آواز ایسی تھی جو حق کی آواز کہلائی، جس نے انصاف کی بات کی، جس کی محبتیں، ہمدردیاں اور جذبات دعاؤں میں ڈھلے ہوئے مخلصانہ اور تقویٰ پر مبنی مشوروں اور نصائح میں بدلتی گئیں۔ یہ آواز امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تھی۔ آپ نے اس حادثہ کی ابتداء سے ہی یعنی جنگ کی ابتدا کے اگلے روز 3؍اگست 1990ء سے ہی خطبات جمعہ کے ذریعہ عالم اسلام کی عموماً اور عرب ممالک کی خصوصاً راہنمائی فرمائی۔ آپ نے ان خطبات میں اس ہولناک جنگ کے پس پردہ عوامل اور مہلک مضمرات کے علاوہ عالم اسلام پر مرتب ہونے والے اس کے دوررس اثرات کا نہایت گہری نظر سے تجزیہ فرمایا اور صیہونیت اور مغربی طاقتوں کی ان خطرناک سازشوں سے پردہ اٹھایا جو وہ عالم اسلام کے خلاف کررہے ہیں۔ آپ نے امت مسلمہ کو ان مہیب خطرات سے بھی متنبہ فرمایا جو مستقبل میں انہیں پیش آسکتے ہیں نیز دردمند دل کے ساتھ ایسی بیش قیمت نصائح سے نوازا جن پر عمل پیرا ہونے سے دین و دنیا سدھر سکتے تھے۔ آپ نے واضح فرمایا کہ دنیا میں پائیدار امن اور بنی نوع انسان کی حقیقی آزادی اور خوشحالی کی ضمانت صرف وہ نظام دے سکتا ہے جس کی بنیاد قرآن کریم کے پیش کردہ نظام عدل پر ہو۔ لیکن افسوس کہ ان ملکوں نے اس آواز پر کان نہ دھرے اور آج انہی آفتوں اور مصیبتوں کی زد میں آگئے ہیں جن کے خدشہ کا حضور انور نے اپنے خطبات میں اظہار فرمایا تھا۔

اس ساری صورتحال کے بارہ میں مفصل معلومات کے لئے ان خطبات کا مطالعہ بہت ضروری ہے جو ”خلیج کا بحران اور نظام جہان نو“ کے نام سے چھپ چکے ہیں۔

ایم ٹی اے پر ”لقاء مع العرب“ کا پروگرام

انبیاء کے الہامات اور رؤیا ضروری نہیں کہ نبی کی زندگی میں ہی پورے ہوں اور یہ بھی ضروری نہیں کہ صرف ایک دفعہ ہی پورے ہوں بلکہ ہوسکتا ہے کہ نبی کی زندگی میں بھی پورے ہوں اور بعد میں بھی مختلف زمانوں میں پورے ہوتے رہیں۔ پھر بعض الہامات و رؤیا نبی کی ظاہری اولاد کے ذریعہ پورے ہوتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو کسی متبع کے ذریعے پورے ہوتے ہیں اور چونکہ خلافت دراصل نبوت کا ہی امتداد ہوتا ہے اس لئے نبی کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایسی خبریں بھی عطا ہوتی ہیں جن کا تعلق زمانہ خلافت سے ہوتا ہے۔

اس مختصر تمہید کے بعد ہم ذیل میں حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات و رؤیا کا ذکر کرتے ہیں جو شاید کسی طور پر پہلے بھی پورے ہوچکے ہوں اور شاید آئندہ بھی مختلف زبانوں اور ادوار میں مختلف شکلوں میں پورے ہوتے رہیں گے۔ لیکن ایک طور سے وہ پروگرام لقاء مع العرب پر بھی چسپاں ہوتے ہیں۔

آدھا عربی آدھا انگریزی نام

ایک رؤیا کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

”کوئی پچیس چھبیس سال کا عرصہ گزرا ہے ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا ہے اور آدھا انگریزی میں لکھا ہے“

(الحکم جلد 9 نمبر 23 مورخہ 10 ستمبر 1905ء صفحہ 3، کالم نمبر 3)

1905ء میں حضور فرماتے ہیں کہ پچیس چھبیس سال پہلے کا یہ رؤیا ہے اس کا مطلب ہے کہ غالباً یہ 1880ء کی بات ہے۔

شاید حضور کا مندرجہ ذیل اقتباس اس رؤیا کی تفسیر ہے۔ حضور فرماتے ہیں:

”اس وقت ہمارے دو بڑے ضروری کام ہیں، ایک یہ کہ عرب میں اشاعت ہو دوسرے یورپ پر اتمام حجت کریں۔ عرب پر اس لئے کہ اندرونی طور پر وہ حق رکھتے ہیں۔ ایک بہت بڑا حصہ ایسا ہوگا کہ ان کو معلوم بھی نہ ہوگا کہ خدا نے کوئی سلسلہ قائم کیا ہے اور یہ ہمارا فرض ہے کہ ان کو پہنچائیں، اگر نہ پہنچائیں تو معصیت ہوگی۔ ایسا ہی یورپ والے حق رکھتے ہیں کہ ان کی غلطیاں ظاہر کی جاویں کہ وہ ایک بندہ کو خدا بنا کر خدا سے دور جاپڑے ہیں“۔ (ملفوظات جلد 2 صفحہ 253)

حضور نے اسی مذکورہ رؤیا کے بارہ میں مزید کچھ وضاحت اپنے ایک کشف کے ذیل میں بیان فرمائی۔ آپ اپنے کشف: مَصَالِحُ الْعَرَبِ، مَسِیْرُ الْعَرَبِ کے بارہ میں فرماتے ہیں:

”اس کے یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ ”عربوں میں چلنا“۔ شاید مقدر ہو کہ ہم عرب میں جائیں۔ مدت ہوئی کہ کوئی پچیس چھبیس سال کا عرصہ گزرا ہے ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا ہے اور آدھا انگریزی میں۔

انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے لیکن بعض رؤیا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعہ پورے ہوتے ہیں۔ مثلاً آنحضرت ﷺ کو قیصر و کسریٰ کی کنجیاں ملی تھیں تو وہ ممالک حضرت عمرؓ کے زمانہ میں فتح ہوئے“۔

(بدر جلد 1 نمبر 23، مورخہ 7 ستمبر 1905ء صفحہ 2، الحکم جلد 9 نمبر 32 مورخہ 10 ستمبر 1905ء صفحہ 3)

حضور کے یہ الفاظ ”بعض رؤیا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعے پورے ہوتے ہیں“ قابل غور ہیں۔ ان الفاظ کے پورا ہونے کی ایک صورت یہ بھی قرار دی جاسکتی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو پاکستان سے ہجرت کر کے دیار مغرب میں آنا پڑا جس کے بعد خلیفہ وقت کے لئے سیٹلائٹ کے ذریعہ عربوں میں جانے کی صورت پیدا ہوئی اور پروگرام لقاء مع العرب شروع ہوا تو حضرت مسیح موعود کے مذکورہ بالا رؤیا کے پورے ہونے کا بھی ایک جلوہ نظر آیا کہ یہ پروگرام جو مسیح موعود کے پیغام کی اشاعت پر مشتمل تھا اور آپ کا نام عربوں میں پہنچانے کے لئے شروع ہوا تھا اس کا فارمیٹ یہ بنا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع انگریزی میں بات کرتے تھے جبکہ حلمی شافعی صاحب عربی میں اس کا ترجمہ کرتے تھے۔ یوں آپ کا آدھا نام عربی میں اور آدھا انگریزی میں لکھنے کی ایک جھلک اس پروگرام میں بھی نظر آتی ہے۔

اس پروگرام میں حضور انور نے تفصیل کے ساتھ تمام اختلافی مسائل پر مدلل گفتگو فرمائی۔ نیز تفسیر آیات قرآنیہ، سیرت النبی ﷺ کے دلکش پہلو، سیرت حضرت مسیح موعود کے ایمان افروز واقعات، حضور کے مختلف دورہ جات کے بارہ میں رپورٹس، عربوں کے بعض خطوط اور تبصرے اور عرب حکومتوں اور عرب قوم کو نصائح جیسے موضوعات اور حضور انور کے سحربیان اور اسی طرز پر حلمی الشافعی صاحب کے ترجمہ کی مٹھاس نے اس پروگرام کو ہردلعزیز بنادیا اور آج تک عرب و عجم اس روحانی مائدہ سے مستفیض ہوتے چلے آرہے ہیں۔

یہ پروگرام مورخہ 17 جولائی 1994ء کو شروع ہوا اور 2 دسمبر 1999ء تک اس کے تقریباً 473 پروگرام ریکارڈ ہوئے۔

شروع سے لے کر 7 دسمبر 1995ء تک حلمی صاحب نے ترجمہ کرنے کی سعادت پائی۔ جبکہ 12 دسمبر 1995ء تا 4 جنوری 1996ء منیر ادلبی صاحب نے اور 8 جنوری تا 15؍اگست 1996ء منیر عودہ صاحب نے اور 5 ستمبر 1996ء تا آخری پروگرام بتاریخ 2 دسمبر 1999ء مکرم عبادہ بربوش صاحب نے عربی ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل کی۔

ہم ذیل میں ان پروگراموں میں مذکور عربوں سے متعلق بعض امور کا مختصراً تذکرہ کریں گے۔ چونکہ حضور انور اس پروگرام میں انگریزی میں گفتگو فرماتے تھے۔ اس لئے یہ امور جن کا ہم تذکرہ کریں گے نہ تو حضور انور کا کلام ہے نہ ہی اس کا لفظی ترجمہ۔ بلکہ یہ حضور انور کے کلمات کے قریب رہتے ہوئے آپ کی گفتگو کا خلاصہ ہے جو خاکسار کے اپنے الفاظ میں پیش ہے۔

ابدال شام

حضرت مسیح موعود کے اس الہام کے بارہ میں سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ سب سے پہلے تو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ یہاں پر اہل حجاز وغیرہ کا ذکر نہیں بلکہ ابدال شام کا ذکر آیا ہے۔ اگر حضرت مسیح موعود نے نعوذ باللہ یہ پیشگوئی اپنی طرف سے بنائی ہوتی تو سب سے پہلے مکہ و مدینہ کا نام ذہن میں آنا چاہئے تھا اور حقیقت بھی یہی ہے کہ سب سے پہلے عرب احمدی حجاز سے اور پھر عراق سے تھے۔ لیکن پیشگوئی میں صرف ابدال شام کے ذکر سے اس پیشگوئی کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔

اس وقت بلاد شام سے مراد صرف آج کا شام ہی نہیں تھا بلکہ فلسطین اردن اور لبنان وغیرہ علاقے بھی اس میں شامل تھے۔

یَدْعُوْنَ کے دو معنی ہوسکتے ہیں ایک تو یُصَلُّوْنَ کی طرح یہ کہ تمہارے لئے دعا کرتے ہیں اور دوسرا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ تجھے بلاتے ہیں جیسے کہ وہ آپ کے منتظر ہوں اور حقیقت میں بھی ایسا ہی ہوا۔ بلاد شام میں سب سے بڑی جماعت فلسطین میں قائم ہوئی اور اس کے بعد خود شام میں جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ شام میں احمدیت کا انتشار بہت غیر معمولی ہے۔ اگرچہ بعض اوقات انہیں کئی طرح کی پابندیوں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے اور کئی طرح کے ظلموں سے دوچار ہونا پڑتا ہے پھر بھی وہاں کے لوگ احمدیت قبول کرنے سے نہیں رکتے۔

آجکل تو یہی کچھ ہو رہا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ وہ زمانہ آنے والا ہے اور زیادہ دور نہیں ہے جب شام کی گورنمنٹ اور عوام کا احمدیت کے بارہ میں رویہ بہت تیزی سے بدلے گا اور وہ بکثرت احمدیت قبول کریں گے۔ سیرین احمدی اخلاص کے لحاظ سے بہت غیر معمولی ہیں، اور جب وہ احمدیت قبول کرتے ہیں تو حضرت مسیح موعود کے ساتھ ان کی محبت کا وہی عالم ہوجاتا ہے جو اس الہام میں مذکور ہے۔

(لقاء مع العرب بتاریخ 25 نومبر 1994ء)

مکرم اسامہ اظہر صاحب

میرے والد مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر

پرانے واقفین زندگی میں ایک نام میرے والد محترم قریشی سعید احمد صاحب اظہر ابن مکرم ماسٹر محمد علی صاحب اظہر آف قادیان کا بھی ہے۔

ضلع شیخوپورہ، فیصل آباد اور بیرون پاکستان نائیجیریا، یوگنڈا اور کینیڈا کے مربیان میں ان کا ذکر بطور یادگار رہتا رہے گا خاص طور پر ضلع شیخوپورہ اور فیصل آباد میں ایک لمبا عرصہ بطور مربی ضلع خدمت سلسلہ میں مصروف رہے۔ 1949ء میں جامعہ احمدیہ پاس کیا ایک سال بطور مربی ضلع لاہور کام کیا پھر مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ کے زیر سایہ کام کرنے کا موقع ملا اور 14 سال شیخوپورہ میں خدمت کے بعد ضلع فیصل آباد میں 8 سال تک محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر ضلع فیصل آباد کی رفاقت میں رہے۔ دونوں امراء اضلاع سے بے انتہا محبت اور خلوص کا تعلق تھا اور امراء کا ان کے ساتھ شفقت کا سلوک جسے فیصل آباد اور شیخوپورہ کے پرانے لوگ آج بھی جانتے ہیں قائم رہا۔

والد صاحب شروع میں تو زیادہ تر اچکن اور پینٹ استعمال کرتے تھے لیکن بعد میں ساری زندگی پینٹ شرٹ ان کا لباس رہا۔

پرانے زمانہ میں دعوت الی اللہ کا ایک طریق تھا پراجیکٹر کے ذریعہ سلائیڈز دکھا کر لوگوں کو احمدیت کی دعوت دینا۔ مجھے یاد ہے کہ نظارت اصلاح وارشاد مقامی کی ایک جیپ ہوتی تھی جس پر مکرم گیانی عبدالواحد صاحب مرحوم، مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب اور مکرم احمد خان صاحب نسیم اس جیپ میں گاؤں گاؤں دورے کیا کرتے تھے اور چونکہ خاکسار کے والد بزرگوار مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر ضلع فیصل آباد میں بطور مربی ضلع تعینات تھے اس لئے جب بھی ضلع فیصل آباد کے مقامی علاقہ جات میں دورہ ہوتا یہ بزرگ شخصیات والد صاحب کو بھی ساتھ جیپ میں لے جاتیں۔ خاکسار کو جو کہ اس وقت بہت چھوٹا تھا بعض دورہ جات پر ضد کر کے ساتھ جانے کا اتفاق ہوا۔ گاؤں گاؤں پروگرامز ہوتے، شام کو اجلاسات کے بعد رات گئے دیر تک سلائیڈز (اس زمانہ میں پراجیکٹر کے ذریعہ) دکھانے کا پروگرام ہوتا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بیرونی ممالک کے دورہ جات کی سلائیڈز اور جماعت احمدیہ کی روز بروز بڑھتی ہوئی ترقیات کے مناظر ہوتے۔ بوڑھے مرد وخواتین ان پروگرامز میں جوش وخروش سے شامل ہوتے ان کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی کثرت سے اس میں دلچسپی لیتے اور اکثر جگہوں پر بیعتوں کا سلسلہ بھی ہوتا رات بارہ ایک بجے پروگرامز کا اختتام ہوتا تب لوگ اپنے اپنے گھروں کی طرف ہو لیتے۔

والد صاحب کو خدا نے فی البدیہی خطابت کا ملکہ عطا کیا ہوا تھا ان کی تقاریر میں دعوت الی اللہ کے علاوہ دلچسپ واقعات یا کبھی کبھار کوئی لطیفہ بھی شامل ہوتا اور لوگوں سے اُن کی طبیعت کے مطابق حالات و واقعات بیان کرتے تا اُن پر بات بھی واضح ہو جائے اور تقاریر میں کی گئی باتوں کا اثر بھی ہو۔ میں نے خود دیکھا ہے کہ اکثر جونیئر مربیان کو اس طرح سمجھاتے کہ مثلاً اس پیراگراف میں یہ حوالہ بھی کوٹ کریں یا پھر فلاں آیت کو اچھی طرح دیکھ لیں یا پھر قرآن کریم کی آیات کو یاد کرنے اور اس کی تشریح پر زور دینے کی تاکید کرتے تاکہ سننے والے پر بات عیاں ہو جائے اور فی البدیہہ بولنے کو ترجیح دیتے۔ جہاں جہاں بھی اُن کو تقاریر کا موقع ملا خدا تعالیٰ کے فضل سے لوگوں کے ذہنوں پر گہرے نقوش چھوڑے اور لوگ اکثر عرصہ دراز تک ان کو یاد رکھتے اور بعض جماعتوں کی طرف سے ان کو دوبارہ پروگرامز کرنے کی دعوت بھی ہوتی۔

ہر ایک کے ساتھ ملنے کا طریق بہت ہی پیارا تھا، چہرے پر نہایت عاجزی اور مسکراہٹ، زبان میں شائستگی اور دل میں محبت اور خلوص کے جذبات، انتہائی نرم دل اور دوسروں کا احساس رکھنے والے بے ضرر انسان تھے۔ مجھے یاد ہے کہ ہم باپ بیٹا ایک دفعہ اپنے کسی عزیز کے ہاں گئے تو ابا جان نے محسوس کیا کہ ان کے بچے اپنے والدین کے ساتھ زیادہ مانوس نہیں ہیں یا والدین سے جھجک رکھتے ہیں۔ ابا نے بچوں کو اپنے پاس بلایا اور نصیحت کی کہ بیٹا تھوڑا سا وقت اپنے امی ابو کو بھی دیا کروان کے پاس بیٹھا کرواور ان سے باتیں کیا کرواس طرح آپس میں محبت بڑھتی ہے اور اس طرح کرنے سے تمہارے امی ابو بھی تم سے خوش ہوں گے۔

تمام عزیزوں کے ساتھ محبت کا سلوک اور اُن کے غم وخوشی میں شریک ہونا۔ مثلاً مجھے یاد ہے کہ ان کے ایک چچازاد بھائی محترم قریشی محمود صاحب جو کہ نائب امیر لاہور بھی رہے ہیں جب بھی ہمارے ہاں آتے والد صاحب کے چہرے پر خوشی دیکھنے والی ہوتی تھی کیونکہ قادیان کے دور کا ساتھ تھا اور دونوں ایک دوسرے کو پرانے واقعات سنایا کرتے تھے۔ قریشی محمود صاحب بھی بڑی محبت کرنے والے ہر ایک کا خیال رکھنے والے نفیس لباس اور اعلیٰ شخصیت کے مالک تھے جہاں تک میں نے اُن کو دیکھا ہے کچھ لوگ بہت جلد دل میں اُتر جاتے ہیں انہی لوگوں میں سے وہ بھی ایک تھے، بہت سی خوبیوں کے مالک اور ہر ایک کے ساتھ بہت ہی پیار کرنے والی شخصیت تھے۔

ابا جان عزیزوں کے علاوہ دوستوں وغیرہ کا ذکر جب بھی گھر میں کرتے تو اُن کا ایک جملہ ''ہمارے وہ'' لازمی ہوتا تھا جس میں صاف طور پر اس شخص سے اپنایت اور لگاؤ جھلکتا۔

جانوروں اور پرندوں سے اس طرح محبت کرتے جس طرح کسی انسان سے محبت کی جاتی ہے۔ مجھے یاد ہے کہ مرغیاں رکھنے کے بہت شوقین تھے اور ایک دفعہ ان کی ایک مرغی بیمار ہو گئی۔ انہوں نے جب اس کا یہ حال دیکھا تو اس کو اپنی گود میں بٹھایا اس سے بہت پیار کے لہجے میں باتیں کیں اس کو دوا کھلائی اور اس کو بہلاتے رہے۔ مرغی جو کہ بظاہر ختم ہوتی جا رہی تھی اس میں باقاعدہ جان آ گئی اور پھر وہ آہستہ آہستہ ٹھیک بھی ہو گئی۔

اپنی اولاد کے ساتھ بہت محبت کرتے۔ مجھے کہا کرتے تھے کہ میں تم لوگوں کے لئے اکثر یہ دُعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ تم لوگوں کو ہر بیماری سے محفوظ رکھے، ہر مصیبت اور بلا سے بچائے اور خدا کسی بھی مشکل میں تمہیں نہ ڈالے۔ ان کی دعائیں خدا نے یقیناً سنیں جس کی وجہ سے آج تک خدا نے ہمیں ہر طرح سے محفوظ رکھا ہوا ہے اور واقعی کبھی ایسی مشکل میں نہیں ڈالا جو ہماری طاقت سے باہر ہو۔

اس زمانہ میں اپنی اولاد کو اکیلے چھوڑ کر بیرون ملک جانا بہت حوصلے کا کام تھا۔ جب 1975ء میں والد صاحب نائیجیریا کے لئے روانہ ہوئے تو ان کے ساتھ ان کے ایک دوست پرانے مربی سلسلہ محترم سید عزیز شاہ صاحب بھی تھے۔ ان کی فلائیٹ فیصل آباد سے کراچی اور کراچی سے بیروت کے راستے نائیجیریا کی تھی۔ گو میں چھوٹا تھا مگر مجھے اس جہاز کی اُڑان اور گونج آج بھی یاد ہے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ ابو سے اب ملاقات نہ ہو گی عجیب جذباتی کیفیت میں واپسی ہوئی۔ ہر چیز پھیکی پھیکی لگ رہی تھی، شام اداس اور غم میں ڈوبی ہوئی محسوس ہو رہی تھی لیکن والد صاحب کا حوصلہ بڑا مضبوط اور چہرے پر اطمینان کی کیفیت تھی لیکن خدا جانے اندر سے ان کے دل پر اولاد سے دور ہونے کا کتنا غم ہو گا جو انہوں نے اپنے اندر چھپائے رکھا تھا۔

اسی طرح جب والد صاحب کی یوگنڈا میں بطور مربی تقرری ہوئی ہم شام کو ابا جان کو فیصل آباد ریلوے سٹیشن پر چھوڑنے گئے کیونکہ ابا جان نے شام والی ٹرین پر فیصل آباد سے کراچی جانا تھا وہاں سے ان کی یوگنڈا کے لئے فلائٹ تھی لیکن وہ شام مجھے اب تک یاد ہے جب میرے والد چلتی ٹرین سے ہاتھ ہلا کے ہم سب کو خدا حافظ کہہ رہے تھے اور پھر آہستہ آہستہ ٹرین نظروں سے اوجھل ہو گئی اور ہم سب واپس ربوہ کی طرف چل پڑے مگر دل کو تسلی تھی کہ ہمارا باپ خدا کے دین کی خاطر ہمیں چھوڑ کر گیا ہے۔ یقیناً خدا ہماری اور ان کی حفاظت خود کرے گا۔

والد صاحب کی پیدائش چونکہ قادیان کی تھی اور جب پاکستان ہجرت ہوئی تو غالباً ان کی عمر 12/13 سال تھی اس لئے قادیان میں گزرا وقت ان کو بہت اچھی طرح یاد تھا۔ قادیان سے محبت اور پھر اپنے گھر کو چھوڑنے کا منظر، اپنے گھر کے اندر کے باغ کا نقشہ اور پھر گھر کی ایک ایک چیز ان کو یاد تھی۔ اپنے بچپن کے واقعات اور پھر جن مشکلات سے ہجرت ہوئی اور قادیان سے لاہور پہنچے اور راستے میں کیا کیا تکالیف اُٹھانی پڑیں وہ سب کہانی بچوں کو سنایا کرتے تھے۔

دوران بیماری جب وہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج تھے اور خوراک اور سانس کی نالیاں لگی ہوئی تھی تو جب ہوش آتا تو گھر جانے کا کہتے۔

بیماری کے دوران بڑی ہمت سے کام لیا فالج کے باوجود خود اٹھنے کی کوشش کرتے اور ہمت کر کے خود چلتے انہیں بالکل پسند نہیں تھا کہ کوئی اُن کو سہارا دے کر اٹھائے۔ بیماری میں بھی یہ فکر ہوتی کہ اگر کوئی گھر پر ان کو ملنے آیا ہے یا کوئی بھی مہمان آیا ہو اس کو چائے پانی ملا ہے یا نہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور اُن لوگوں میں شامل فرمائے جن سے وہ محبت کرتا ہے ان کی روح کو ہمیشہ سکون اور فرحت محسوس ہو ان کی کی گئی دُعاؤں کے سایہ میں ہماری بقیہ زندگی گزرے اور اس کی رحمت کی چادر ہمیشہ ان پر رہے۔ آمین

ملیریا کے جراثیم

ملیریا کے جراثیم بیکٹیریا سے بڑے سائز کے ہوتے ہیں اور یہ مچھروں کے ذریعے سے انسانوں کے خون میں پہنچتے ہیں۔ اس بیماری کی روک تھام کے لئے مچھروں کی افزائش کو کنٹرول کرنا اور ان کے کاٹنے سے بچنا بہت اہمیت کا حامل ہے۔ حفظانِ صحت کے اصولوں میں مچھروں کی افزائش کو روکنا بہت اہمیت رکھتا ہے۔ ملیریا تین مختلف قسم کے جراثیم سے ہوتا ہے اور ہر جراثیم مختلف نوعیت کی ملیریا کی بیماری پیدا کرتا ہے اور سب سے خطرناک فالسی پیرم (falciparum) ملیریا ہوتا ہے جو دماغ پر بھی حملہ کر دیتا ہے اور بچوں میں خاص طور پر بہت مہلک ہے۔ ایسے لوگ جو ملیریا کے علاقے میں ایسی جگہ سے آئیں جہاں یہ بیماری ہوتی نہ ہو ان کو خاص طور پر بہت خطرہ ہوتا ہے اور انہیں مسلسل بچاؤ کی دوائی کھاتے رہنا چاہیئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 109242 میں

Atiya Ahmad

زوجہ Tahir Ahmad قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Marburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/30,000 روپے (2) جیولری 511 گرام مالیت -/1591 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Atiya Ahmad گواہ شد نمبر 1 Nadeem Ahmad گواہ شد نمبر 2 Tahir Ahmad

مسل نمبر 109243 میں

Musarat Parveen

زوجہ Ata Ul Mujeeb Abdul قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Langenhagen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/5000 یورو (2) جیولری گولڈ 430 گرام مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Musarat Parveen گواہ شد نمبر 1 Ata Ul Mujeeb Abdul گواہ شد نمبر 2 Ata Ul Waheed Abdul

مسل نمبر 109244 میں

Behzad Ahmad

ولد Ishtiaq Ahmad قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nordharn Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کا مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Behzad Ahmad گواہ شد نمبر 1 Ishtiaq Ahmad گواہ شد نمبر 2 Malik M Anwar

مسل نمبر 109245 میں

Sadia Anas Mahmood

زوجہ Anas Mahmood Butt قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/100,000 روپے پاکستانی (2) جیولری گولڈ 524 گرام مالیت -/18340 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ Sadia Anas Mahmood گواہ شد نمبر 1 Haroon Ata گواہ شد نمبر 2 Fesan A Khalid

مسل نمبر 109247 میں

Naveed Saeed

ولد Saeed Ahmad قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کا مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Naveed Saeed گواہ شد نمبر 1 Khan Kamran گواہ شد نمبر 2 Saeed Ahmad

مسل نمبر 109248 میں

Mubaraka Mahmood

زوجہ Khizar Mahmood Chaudhary قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Walldrof Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 50 تولہ مالیت -/20400 یورو (2) حق مہر مالیت -/15000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mubaraka Mahmood گواہ شد نمبر 1 Bilal Ahmad Jathol گواہ شد نمبر 2 Khizar Hayat Jathol

مسل نمبر 109249 میں

Danish Kamran Ahmad

ولد Naseer Ahmad قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Immenhausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کا مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Danish Kamran Ahmad گواہ شد نمبر 1 Malik Muhammad Sarwar گواہ شد نمبر 2 Junaid Ahmad

مسل نمبر 109250 میں

Amtul Ahmad

زوجہ Ijaz Ahmad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Northheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 81.55 گرام مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-06-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Amtul Ahmad گواہ شد نمبر 1 Ijaz Ahmad گواہ شد نمبر 2 Tahir Mahmood Bajwa

مسل نمبر 109251 میں

Arsala Hayee

بنت Abdul Hayee قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eppelheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Arsala Hayee گواہ شد نمبر 1 Abdul Hayee گواہ شد نمبر 2 Muhammad Zohaib

مسل نمبر 109252 میں Qura Tul Ain

بنت Abdul Hayee قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eppelhelm Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Qura Tul Ain گواہ شد نمبر 1 Abdul Hayee گواہ شد نمبر 2 Muhammad Zohaib

مسل نمبر 109253 میں

Asifa Noreen Ahmad

بنت Mubarak Ahmad قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Heildelberg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Asifa Noreen Ahmad گواہ شد نمبر 1 Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر 2 Sufi Nazeer Ahmad

مسل نمبر 109254 میں

Sara Anam Tahir

بنت Tahir Mahmood قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dormagen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری 10 گرام

مالیت-/350 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Sara Anam Tahir گواہ شد نمبر Naseer Ahmad1 گواہ شد نمبر 2 Ikram Ullah Cheema

مسل نمبر 109255 میں

Tariq Ahmad Lone

بنت Molvi Abdul Karim Lone قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مشترکہ 4 مرلہ واقع جہلم مالیت...... (2) پلاٹ 10 مرلہ مالیت-/300,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Tariq Ahmad Lone گواہ شد نمبر 1 Laeeq Ahmad Munir گواہ شد نمبر 2 Mubaraz Ahmad Lone

مسل نمبر 109256 میں

Mahira Rafique Siddique

ولد Muhammad Rafique Siddique قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 Nose Pin Gold گرام مالیت-/60 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mahir Rafique Siddique گواہ شد نمبر Makhtar Ahmad1 گواہ شد نمبر Haroon Ata2

مسل نمبر 109257 میں

Sadia Rafique Siddique

زوجہ Muhammad Rafique Siddique قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/55,000 روپے (2) جیولری گولڈ 72 گرام مالیت-/2520 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/550 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Sadia Rafique Siddique گواہ شد نمبر Mukhtar Ahmad1 گواہ شد نمبر 2 Ata Ul Karim Ansar

مسل نمبر 109258 میں

Aisha Saddiqua

بنت Mubashar Ahmad Khan قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-01-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Aisha Saddiqua گواہ شد نمبر Tahir Muhammad1 گواہ شد نمبر 2 Fiyyaz Tahir

مسل نمبر 109259 میں Fozia Rahat

زوجہ Mubashar Ahmad Khan قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/5000 روپے پاکستانی (2) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت-/4100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-01-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Fozia Rahat گواہ شد نمبر Tahir1 Mahmood گواہ شد نمبر Fayyaz Tahir2

مسل نمبر 109260 میں

Mir Munir Uddin Qamar

ولد Mir Jamal Uddin Nasir قوم میر پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش مالیت-/10,000 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mir Munir Uddin Qamar گواہ شد نمبر 1 Tahir Mahmood گواہ شد نمبر 2 Jafar Ahmad Khan

مسل نمبر 109261 میں

Huma Sabeen Rana

بنت Rana Javed Iqbal قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری 17 گرام مالیت-/300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Huma Sabeen Rana گواہ شد نمبر Tahir Mahmood1 گواہ شد نمبر Fayyaz Tahir2

مسل نمبر 109262 میں

Dure Shewar Rana

بنت Rana Javed Iqbal قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ -/600 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dure Shewar Rana گواہ شد نمبر Tahir1 Mahmood گواہ شد نمبر 2 Fayyaz Tahir

مسل نمبر 109263 میں

Muhammad Mansha Wasim

ولد Sardar Khan قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین مشترکہ 12 ایکڑ واقع کھوکھر غربی گجرات مالیت-/6,00,000 روپے (2) مکان مشترکہ واقع کھوکھر غربی گجرات مالیت-/600,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-05-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muhammad Mansha Wasim گواہ شد نمبر Ikram Ullah Cheema1 گواہ شد نمبر 2 Haroon Ata

مسل نمبر 109264 میں

Shazia Ahmad

زوجہ Khalil Ahmad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/200,000 یورو (2) جیولری گولڈ 17 تولہ مالیت-/7000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shazia Ahmad گواہ شد نمبر Khalil Ahmad1 گواہ شد نمبر 2 Tahir Mahmood

مسل نمبر 109265 میں

Tayyaba Bushra

زوجہ Muhammad Akram Shahid قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 20 تولہ مالیت-/8155 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Tayyaba Bushra گواہ شد نمبر 1 Ata Ul

Haroon Ata2 گواہ شد نمبر Karim Ansar

مسل نمبر 109266 میں

Najma Satwat

زوجہ Sulaiman Ahmad Naeem قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lampertheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/150,000 روپے پاکستانی (2) جیولری گولڈ 200.8 گرام مالیت -/662.6 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-03-10 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Najma Satwat گواہ شد نمبر 1 Sulaiman Saadat گواہ شد نمبر 2 Ahmad Naeem Ahmad Aqeel

مسل نمبر 109267 میں

Nargis Rehman

زوجہ Abdul Rehman Mubashar قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 220 گرام مالیت -/7700 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nargis Rehman گواہ شد نمبر 1 Shuaib Abdul Rehman گواہ شد نمبر 2 Rehman Mubashir

مسل نمبر 109268 میں

Sheikh Abdul Rehman

ولد Sheikh Abdul Raoof قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-03-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sheikh Abdul Rehman گواہ شد نمبر 1 Tahir گواہ شد نمبر 2 Sh Abdul Raoof Mahmood

مسل نمبر 109269 میں

Munaza Masnoor

زوجہ Mansoor Ahmed قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/25000 یورو (2) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت -/1640 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Munaza Masnoor گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmed گواہ شد نمبر 2 Rafique Ahmed

مسل نمبر 109270 میں Ahsan Ullah

ولد Ali Mohammad قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lubeck Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1080 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahsan Ullah گواہ شد نمبر 1 Wasim Uddin گواہ شد نمبر 2 Maqbool Ahmad Ahmad

مسل نمبر 109271 میں Azra Farhat

زوجہ Mubashar Ahmad Farooqi قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Badvilbel Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 150 گرام مالیت -/4500 یورو (2) حق مہر مالیت -/6000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Azra Farhat گواہ شد نمبر 1 Mubasha گواہ شد نمبر 2 Taslim Ahmad Farooqi Ahmd

مسل نمبر 109272 میں

Aisha Shahid

ولد Naseer Ahmad Shahid قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hof Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aisha Shahid گواہ شد نمبر 1 Tanweer گواہ شد نمبر 2 Naseer Ahmad Ahmad Nasir Shahid

مسل نمبر 109273 میں

Maliha Shahid

ولد Naseer Ahmad Shahid قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hof Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maliha Shahid گواہ شد نمبر 1 Tanweer گواہ شد نمبر 2 Naseer Ahmad Ahmad Nasir Shahid

مسل نمبر 109274 میں

Musawar Ahmad

ولد Mahmood Ahmad قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Karlsruhe Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-06-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musawar Ahmad گواہ شد نمبر 1 Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rana Hameed Ullah

مسل نمبر 109275 میں

Khursheed Begum

زوجہ Muhammad Ahsan قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bonning Stedt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 24 گرام مالیت -/820 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khursheed Begum گواہ شد نمبر 1 Muhammad Amin Khalid گواہ شد نمبر 2 Tahir Mahmood

مسل نمبر 109276 میں

Durdanna Akram Butter

بنت Muhammad Akram Butter قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eppelheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Durdanna Akram Butter گواہ شد نمبر 1 Muhammad Akram Butter گواہ شد نمبر 2 Taimoor Ahmad Butter

مسل نمبر 109277 میں

Qudsia Khan

زوجہ Fiaz Ahmad Khan قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neu Wied Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 50 تولہ مالیت -/20400 یورو (2) حق مہر مالیت -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Qudsia Khan گواہ شد نمبر1 Fiaz Ahmad Khan گواہ شد نمبر2 Bilal Ahmad Khan

مسل نمبر109278 میں
Mansoora Begum Butt

زوجہ Nisar Butt قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/10,000 روپے پاکستانی (2) جیولری گولڈ 12 تولہ مالیت -/5280 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mansoora Begum Butt گواہ شد نمبر1 Tahir Mahmood گواہ شد نمبر2 Fiaz Tahir

مسل نمبر109279 میں
Farhat Iftekhar

زوجہ Sheikh Iftekhar Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eppelheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 8905 یورو (2) حق مہر مالیت -/15000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farhat Iftekhar گواہ شد نمبر1 Muhammad Akram گواہ شد نمبر2 Taimoor Ahmad Butter

مسل نمبر109280 میں
Shams Ul Nisa

زوجہ Muhammad Rafiq قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aachen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/500 یورو (2) جیولری گولڈ 405 گرام مالیت -/14200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shams Ul Nisa گواہ شد نمبر1 Azmat Ali Ch گواہ شد نمبر2 Nail Ahmad

مسل نمبر109281 میں
Gulzar Khokhar

ولد Mahmood Ahmad قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Gulzar Khokhar گواہ شد نمبر1 Fesan A Khalid گواہ شد نمبر2 Haroon Ata

مسل نمبر109282 میں
Maryam Siddiqa

بنت Sana Ullah قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Germany -64546 بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maryam Siddiqa گواہ شد نمبر1 Inam Ullah گواہ شد نمبر2 Sana Ullah

مسل نمبر109283 میں
Ansar Ahmad Naveed

ولد Ghulam Din Naveed قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ansar Ahmad Naveed گواہ شد نمبر1 Jafar Ahmad Khan گواہ شد نمبر2 Tahir Mahmood

مسل نمبر109284 میں Rizwan Jalil

ولد Hakim Abdul Sami قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Heimfeld Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rizwan Jalil گواہ شد نمبر1 Riaz Ahmad گواہ شد نمبر2 Malik Iftekhar Ahmad

مسل نمبر109285 میں
Mansoora Bajwa

زوجہ Shafat Ahmad قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/50,000 روپے پاکستانی (2) جیولری گولڈ 188 گرام مالیت -/6600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mansoora Bajwa گواہ شد نمبر1 Fesan A Khalid گواہ شد نمبر2 Haroon Ata

مسل نمبر109286 میں
Qaisar Ahmad

ولد Riaz Ahmad قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Heimfeld Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qaisar Ahmad گواہ شد نمبر1 Riaz Ahmad گواہ شد نمبر2 Malik Iftekhar Ahmad

مسل نمبر109287 میں قاسم احمد

ولد ریاض احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاسم احمد گواہ شد نمبر1 ریاض احمد گواہ شد نمبر2 ملک افتخار احمد

مسل نمبر109288 میں
Amtul Mateen

زوجہ Munir Ahmad قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 13 تولہ مالیت -/5330 یورو (2) حق مہر مالیت -/2500 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Mateen گواہ شد نمبر1 Tahir Mahmood گواہ شد نمبر2 Basharat Ahmad

مسل نمبر109289 میں Shazia Khan

بنت Jafar Ahmad Khan قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 8 گرام مالیت -/280 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Shazia Khan گواہ شد نمبر1 Tahir Mahmood گواہ شد نمبر2 Jafar Ahmad Khan

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم لقمان احمد بٹ صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ بشریٰ تنویر بٹ صاحبہ اہلیہ مکرم تنویر احمد بٹ صاحب آف ہانگ کانگ کو اللہ تعالیٰ نے 2 بیٹیوں اور ایک بیٹے کے بعد مورخہ 11 مئی 2012ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارسلان احمد بٹ عطا فرمایا ہے۔ جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد رمضان بٹ صاحب مرحوم آف سمن آباد فیصل آباد کا پوتا اور مکرم ماسٹر منصور احمد بٹ صاحب سابق صدر محلّہ دارالنصر وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا کرے نیز دین کا خادم اور والدین کا فرمانبردار بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم صفی الرحمٰن خورشید سنوری صاحب مربی سلسلہ نصرت آرٹ پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ امینہ عنایت اللہ صاحبہ کراچی کافی عرصہ سے علیل ہیں ۔ اسی طرح ہمارے خالو محترم عنایت اللہ صاحب بنگوی کی یادداشت متاثر ہوئی ہے۔ احباب سے ان دونوں کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم صفی الرحمٰن خورشید سنوری صاحب مربی سلسلہ نصرت آرٹ پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم جاوید اقبال سنوری صاحب ابن مکرم محمود احمد سنوری صاحب آف کراچی کی حادثہ کی وجہ سے وفات پر ہم سب رشتہ داروں کے ساتھ احباب جماعت نے ہمارے اس صدمہ میں ہماری ڈھارس بندھائی ۔ خاکسار اپنے تمام عزیزان خصوصاً ممانی جان صادقہ تسنیم صاحبہ اور بھابھی امۃ الجمیل جاوید صاحبہ اور محترم شمیم جسکانی صاحب آف امریکہ برادرم بلند اختر امریکہ محترم نعیم صاحب لاہور کی جانب سے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ انہوں نے بذریعہ فون ،فیکس اور ہمارے گھروں پر آ کر تعزیت کی۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزائے خیر عطا کرے اور ہمارے باقی افراد خاندان کیلئے دعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس حادثہ کو صبر و تحمل سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ثناء اللہ صاحب کارکن دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم مہر بخش صاحب 152 شمالی ضلع سرگودھا بقضائے الٰہی مورخہ 13 مئی 2012ء کو 80 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ مرحوم نے 1974ء میں احمدیت قبول کی اور تمام مصائب کا مقابلہ کرتے ہوئے احمدیت پر قائم رہے۔ مکرم طاہر مہدی امتیاز صاحب مینیجر روزنامہ الفضل نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم علی محمد صاحب نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ اور 4 بیٹے مکرم علی محمد صاحب سرگودھا، مکرم اعجاز احمد صاحب سرگودھا ، خاکسار اور مکرم شفقت اللہ صاحب سرگودھا یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم کی دو بیٹیاں آپ کی زندگی میں ہی انتقال کر گئی تھیں اس صدمہ کو بڑے حوصلہ سے برداشت کیا۔ مرحوم جماعت سے اخلاص کا تعلق رکھنے والے تھے ۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا عامر سہیل صاحب سیکرٹری صنعت و تجارت پشاور لکھتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ طاہرہ محمود بیگ صاحبہ اہلیہ محترم مرزا محمود بیگ صاحب حیات آباد پشاور مورخہ 30/اپریل 2012ء کو پشاور میں وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ بعد نماز عشاء پشاور میں مکرم (ر) کرنل محمد علی صاحب امیر ضلع پشاور نے پڑھائی اور بوجہ موصی ہونے کے جنازہ ربوہ لایا گیا اگلے روز بعد نماز ظہر بیت المبارک میں محترم مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد محترم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ محترم مرزا سلام اللہ صاحب آف قادیان رفیق بانی سلسلہ احمدیہ کی بیٹی اور محترم مرزا عنایت اللہ صاحب مرحوم ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی ہمشیرہ تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ خاوند محترم مرزا محمود بیگ صاحب اور 4 بیٹیاں مکرمہ روبینہ مرزا صاحبہ اہلیہ مکرم زاہد مرزا صاحب آف ٹورانٹو کینیڈا ، مکرمہ نور جہاں مرزا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ہائی فیکس کینیڈا اہلیہ مکرم عبدالرزاق قریشی صاحب صدر جماعت ہائی فیکس کینیڈا ، مکرمہ نصرت مرزا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مالٹن کینیڈا اہلیہ مکرم شاہد مرزا صاحب صدر مالٹن جماعت کینیڈا ، مکرمہ شاہدہ صاحبہ اہلیہ مکرم سید عرفان احمد صاحب آف سکار بو کینیڈا، متعدد پوتے ، نواسے اور نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

☆......☆......☆

(بقیہ از صفحہ 1 مستورات سے خطاب کا خلاصہ)

بچے کو سچائی کی تعلیم دی۔ لیکن اس عورت کا قصہ بھی ہے جس کی زبان اس کے بچے نے سزا پانے کے وقت اسے لئے کاٹ لی تھی کہ اگر ماں مجھے غلط کاموں اور حرکتوں پر ٹوکتی تو میں آج اس سزا تک نہ پہنچتا۔ یاد رکھیں بچوں کے برائی کی طرف اٹھنے والے قدم ماں کی بری تربیت کا نتیجہ ہیں۔ اس مغربی ماحول میں احمدی ماؤں نے بچوں کی ایسی تربیت کرنی ہے کہ وہ نیکی اور بدی میں تمیز کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ نصیحت کو سنتے ہیں تو پھر بعض عہدیداروں کی طرف انگلی اٹھاتے ہیں کہ وہ بھی ایسا کرتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ یہ بات غلط ہے کیونکہ کسی عہدیدار کی برائی کی وجہ سے آپ کی برائی اور گناہ خدا اس لئے معاف نہیں کر دے گا کہ اس نے بھی کی ہے بلکہ دونوں کو سزا ہوگی۔ اس لئے سچائی اختیار کرتے ہوئے اور سچائی سے اپنے جائزے لیتے ہوئے اپنے اعمال کی اصلاح کریں اور اپنے بچوں کی تربیت کریں اور انہیں خلافت سے وابستہ کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جس طرح جماعتی پروگراموں میں پردہ ہوتا ہے۔ اسی طرح کا پردہ دوسری جگہوں پر بھی کرنا ہو گا۔ احساس کمتری نہیں ہونا چاہئے کہ میرا موجودہ زمانے میں گزارہ نہیں ہوتا اس احساس کمتری کو دور کریں اور خدا کے احکامات کی قدر کریں۔ اس معاشرے میں پردہ کے بارہ میں بہت کمزوری دکھائی جاتی ہے۔ جو کہ نہیں ہونی چاہئے شروع سے ہی حیادار کپڑے پہنائیں اور پردہ کی اہمیت واضح کریں اور یاد رکھیں کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے۔

حضور انور نے خطاب سے پہلے جن آیات کی تلاوت کی گئی تھی (جو سورۃ احزاب کی آیت نمبر 35 اور 36 ہیں) ان آیات کے متعلق فرمایا کہ ان آیات کریمہ میں دس باتوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔ پہلا یہ کہ ایمان لانا یہ نیکیوں اور خدا کی طرف پہلا قدم ہے۔ دوسرا قدم یہ ہے کہ ذاتی تجربات کی بنا پر ایمان میں ترقی کی جائے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ذاتی تعلق قائم کیا ہے ۔ تیسرا یہ کہ مکمل طور پر فرمانبرداری کو اختیار کیا جائے اور ہر حکم پر عمل کرنے کی بھر پور کوشش کی جائے اور یہ کوشش محبت سے کی جائے۔ چوتھا یہ کہ ہمیشہ سچائی کو اختیار کیا جائے اور سچائی کو اس طرح اختیار کیا جائے کہ آپ کے بچوں پر بھی اگر کوئی مشکلات کا دور آئے تو وہ سرخرو ہوں اور سچائی کو اختیار کرنے والے ہوں پانچواں تربیت کا اصول یہ ہے کہ صبر اور استقامت سے ایمان کی حفاظت کی جائے۔ چھٹا یہ کہ عاجزی پیدا کی جائے۔ کبھی کسی بات میں فخر اور انا عاجزی کے خلق میں کمی کا باعث نہ بنے۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو فرمایا تھا کہ تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں۔ ساتویں بات یہ بتائی کہ اپنے مالوں میں سے غریب رشتہ داروں اور مستحقین کا خیال رکھا جائے۔ مالی قربانی کی طرف توجہ رہنی چاہئے۔ آٹھویں بات یہ بتائی کہ روزہ رکھنے والے ہونا چاہئے۔ روزہ بھی روحانی ترقی کیلئے بہت ضروری ہے۔ نفلی روزہ کی میں نے تحریک کی ہے۔ خود بھی توجہ کریں اور بچوں کو بھی اس طرف توجہ دلائیں نویں بات یہ بیان کی کہ یہ ایسی چیز سے جس سے گناہ کا خیال پیدا ہو سکتا ہے اس سے اپنی حفاظت کی جائے۔ آنکھ کان اور منہ کا پردہ ہو۔ صرف زنا سے ہی نہیں روکا بلکہ ہر لغو اور بے ہودہ پروگراموں سے بھی بچنا ضروری ہے۔ ٹی وی اور انٹرنیٹ کے ذریعہ جو گھروں کی بربادی ہو رہی ہے اس سے بھی اپنے معاشرے کو بچائیں اور دسویں بات یہ فرمائی کہ کثرت ذکر الٰہی کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر وقت نگرانی کریں اور جائزے لیں ۔ یہ جائزے کسی کی کمزوری بیان کرنے کیلئے نہ ہوں۔ بلکہ قرآنی تعلیمات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے جماعت کے قیام کی یہ غرض بتائی کہ خدا تعالیٰ کی محبت غالب آئے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی مرد اور عورت کو ان تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق دے۔

خطاب کے بعد حضور انور نے دعا کروائی ۔ ازاں بعد ایک بچی کی آمین کی تقریب ہوئی اور حضور انور نے اس سے قرآن کریم سنا۔ پھر مختلف زبانوں میں بچیوں نے ترنم کے ساتھ نظمیں پیش کیں۔ پھر حضور جلسہ گاہ سے تشریف لے گئے ۔

عجائبات عالم

فیصل مسجد اسلام آباد

پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں مارگلہ کی خوبصورت پہاڑیوں کے دامن میں واقع شاہ فیصل مسجد جو ایک صحرائی خیمے کی طرز پر تعمیر کی گئی ہے۔ برصغیر کی سب سے بڑی اور دنیا کی چند عظیم ترین مساجد میں سے ایک ہے۔ فیصل مسجد اپنے وسیع سائز اور منفرد طرز تعمیر کی بدولت پوری اسلامی دنیا میں مشہور ہے۔

مسجد کا نام سعودی عرب کے فرمانروا شاہ فیصل بن عبدالعزیز کی یاد میں رکھا گیا۔ جنہوں نے 130 ملین سعودی ریال کی رقم فراہم کی اور اسے سعودی عرب کی طرف سے پاکستانی عوام کیلئے ایک تحفہ قرار دیا۔ مسجد کا سنگ بنیاد 12/اکتوبر 1976ء کو سعودی فرمانروا شاہ خالد بن عبدالعزیز نے رکھا۔ 1976ء میں اس کی تعمیر کا آغاز ہوا اور 10 سال بعد 1986ء میں مسجد کی تعمیر مکمل ہوگئی۔ مسجد کیلئے مارگلہ کی پہاڑیوں کے دامن میں 20 لاکھ مربع فٹ کا رقبہ مخصوص کیا گیا۔ صحن اور برآمدے کو ملا کر لگ بھگ 7 لاکھ نمازیوں کی گنجائش موجود ہے۔ اس مسجد کا ڈیزائن بنانے کیلئے 5 رکنی بورڈ تشکیل دیا گیا تھا۔ ایک بین الاقوامی مقابلے کے ذریعے ترکی کے ماہر تعمیرات ''واحدت دلوکے'' کا بنایا ہوا ڈیزائن منتخب کیا گیا۔

مساجد کے روایتی انداز تعمیر کے برعکس فیصل مسجد میں کوئی گنبد نہیں ہے بلکہ اس کا مرکزی ہال ایک ہشت پہلو کنکریٹ کے شیل کی طرح ہے جو ایک صحرائی خیمہ سے مشابہت رکھتا ہے۔

درمیان سے اس مرکزی ہال کی اونچائی 131 فٹ ہے۔ جسے کنکریٹ کے چار عظیم الجثہ ستونوں نے سہارا دے رکھا ہے اس کی اوپر سطح پر سفید ماربل لگایا گیا ہے اور داخلی ڈیزائن موزیک سے مزین ہے۔ درمیان میں ترک انداز کا حامل ایک بہت بڑا سنہرا فانوس لگایا گیا ہے جس کا وزن تقریباً ساڑھے سات ٹن ہے اور اس میں ایک ہزار بلب ہوتے ہیں جبکہ اس ہال کی چھت پر باہر کی طرف ایک سنہری چاند نصب ہے۔

مرکزی عبادت گاہ کے اوپر ایک 150 فٹ قطر کا عالی شان گنبد ہے اور چوکور ہال 214x140 فٹ رقبے پر محیط ہے۔ مرکزی ہال میں 20 ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔ 4 میناروں میں سے ہر مینار کی طرح بلندی 300 فٹ ہے جو چار کونوں والے تارے کی طرح بلند ہوتے ہیں اور چاروں طرف سے دیکھنے والوں کو خیمے کی طرح کی ایک تکون بنتی نظر آتی ہے جو پوری مسجد کے ڈیزائن کا مرکزی خیال ہے۔ مسجد کا داخلی دروازہ مشرقی سمت میں ہے جس کے آگے صحن اور اس کے بعد وسیع برآمدہ ہے۔

مسجد میں خواتین کیلئے علیحدہ گیلری ہے مسجد کے احاطے میں ایک آڈیٹوریم، مرکزی صحن کے نیچے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، سیڑھیوں کے پاس بڑا کتب خانہ اور عجائب خانہ بھی ہے۔

خبریں

104 سالہ خاتون نے پیراگلائیڈنگ، ریکارڈ بنا دیا

بڑھاپا بھی اڑنے کا جذبہ ختم نہ کر سکا اور 104 سالہ دادی نے پیراگلائیڈنگ کر کے عالمی ریکارڈ بنا دیا۔ میک الپائن بڑھاپے کے باعث چل نہیں سکتیں اور وہیل چیئر پر زندگی گزار رہی ہیں لیکن اس کے باوجود پیراگلائیڈنگ کیلئے ان کی دیوانگی کم نہیں ہوئی۔ ڈھائی ہزار فٹ کی بلندی پر اڑتے ہوئے میک الپائن نے اپنا ہی قائم کردہ عالمی ریکارڈ توڑ دیا۔ پانچ برس قبل انہوں نے ننانوے سال کی عمر میں پیراگلائیڈنگ کر کے معمر ترین گلائیڈر کا اعزاز حاصل کیا تھا۔

سال 2012ء میں عالمی اقتصادی شرح نمو 3.7 فیصد رہے گی

عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) نے کہا ہے کہ یوروزون قرضوں کی بحران معاشی جھٹکوں کے باعث رواں سال عالمی اقتصادی شرح نمو گزشتہ سال کی نسبت 5.0 فیصد سے کم ہو کر 3.7 فیصد رہے گی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ڈبلیو ٹی او کے سربراہ پاسکل لامے نے کہا ہے کہ گزشتہ سال عالمی اقتصادی شرح نمو کا ہدف 6.5 مقرر کیا تھا جو کہ پورا نہ ہو سکا تجارتی تنظیم کا کہنا ہے کہ یوروزون قرضوں کے بحران کے علاوہ جاپان میں زلزلے، سونامی اور سیلابوں کی تباہ کاریوں کے عالمی اقتصادی شرح نمو پر منفی اثرات پڑے ہیں 2011ء میں 6.5 جبکہ 2010ء میں مالیاتی بحران کے بعد عالمی اقتصادی شرح نمو کا ہدف 13.8 فیصد مقرر کیا گیا تھا تجارتی تنظیم نے توقع ظاہر کی ہے کہ 2013ء میں 5.6 فیصد شرح پیداوار کا ہدف حاصل ہو گا ڈبلیو ٹی او نے اندازہ لگایا ہے کہ رواں سال عالمی سطح پر پیداوار کی شرح 2.1 فیصد رہے گی۔

ستر فیصد زبانیں زیادہ حیاتیاتی تنوع والے مقامات پر ہیں

ایک تحقیق کے مطابق دنیا میں لسانی اور ثقافتی تنوع میں کمی کی ایک وجہ حیاتیاتی تنوع میں کمی ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ دنیا کی ستر فیصد زبانیں ایسے مقامات پر پائی جاتی ہیں جہاں حیاتیاتی تنوع زیادہ ہے۔ دنیا میں بولی جانے والی 5900 زبانوں میں سے 4800 زبانیں ایسے علاقوں میں پائی جاتی ہیں جہاں حیوانات کی قسموں میں کثرت ہے۔ ماحولیاتی خطوں کو وقت کے ساتھ ساتھ نقصان پہنچ رہا ہے اور اس سے ثقافت اور زبانوں، دونوں کا خاتمہ ہو رہا ہے۔ ادھر دوسری جانب ماہرین لسانیات کا کہنا ہے کہ اس صدی کے آخر تک 50 سے 90 فیصد زبانیں ختم ہو جائیں گی۔ علاوہ ازیں نیپال کی پر اسرار کوسنڈا زبان معدوم ہوتی جا رہی ہے۔ پچھتر سالہ گیانی مایا سین نیپال میں وہ واحد شخصیت ہیں جو ملک کی معدوم ہوتی یہ پر اسرار قبائلی زبان بول سکتی ہیں۔ ماہرین کو تشویش ہے کہ گیانی مایا کے ساتھ ہی یہ زبان ختم ہو جائے گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23 مئی

طلوع فجر	3:38
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:05

تقریب آمین

مکرم محمد نواز مومن صاحب معلم وقف جدید محلّہ دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ثومانہ بشارت واقفہ نو بعمر 8 سال اور وجاہت احمد واقف نو بعمر 6 سال بچگان مکرم شیخ بشارت احمد شاکر صاحب نے ناظرہ قرآن کریم کا پہلا دور ختم کر لیا ہے۔ حضرت حکیم شیخ عبدالرحمٰن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور خاکسار کے نواسے ہیں۔ ان کو قرآن کریم بچوں کی والدہ مکرمہ سلطانہ شاکر صاحبہ نے پڑھایا ہے۔ خاکسار نے مورخہ 15/اپریل 2012ء کو تقریب آمین کے موقع پر بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو زیادہ سے زیادہ علم دین حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob: 03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

FR-10

سروس شوز پوائنٹ کالج روڈ سے اقصیٰ روڈ پر منتقل ہو چکی ہے
سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
سکول شوز کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
0476212762-0301-7970654

W.B Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA® PIPES
042-5880151-5757238